Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ہفتہ ۲۶ شعبان ۱۴۱۰ھ
۲۴ امان ۱۳۶۹ ہش
۲۴ مارچ ۱۹۹۰ء
جلد ۷۵/۴۰ ، نمبر ۶۶
قیمت ۵ روپے

خُدا کی ذات

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہؑ

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خُدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ مَیں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دِلوں میں بٹھا دُوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خُدا ہے تا لوگ سُن لیں اور کس دوا سے مَیں علاج کروں تا سُننے کے لئے لوگوں کے کان کھُلیں"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

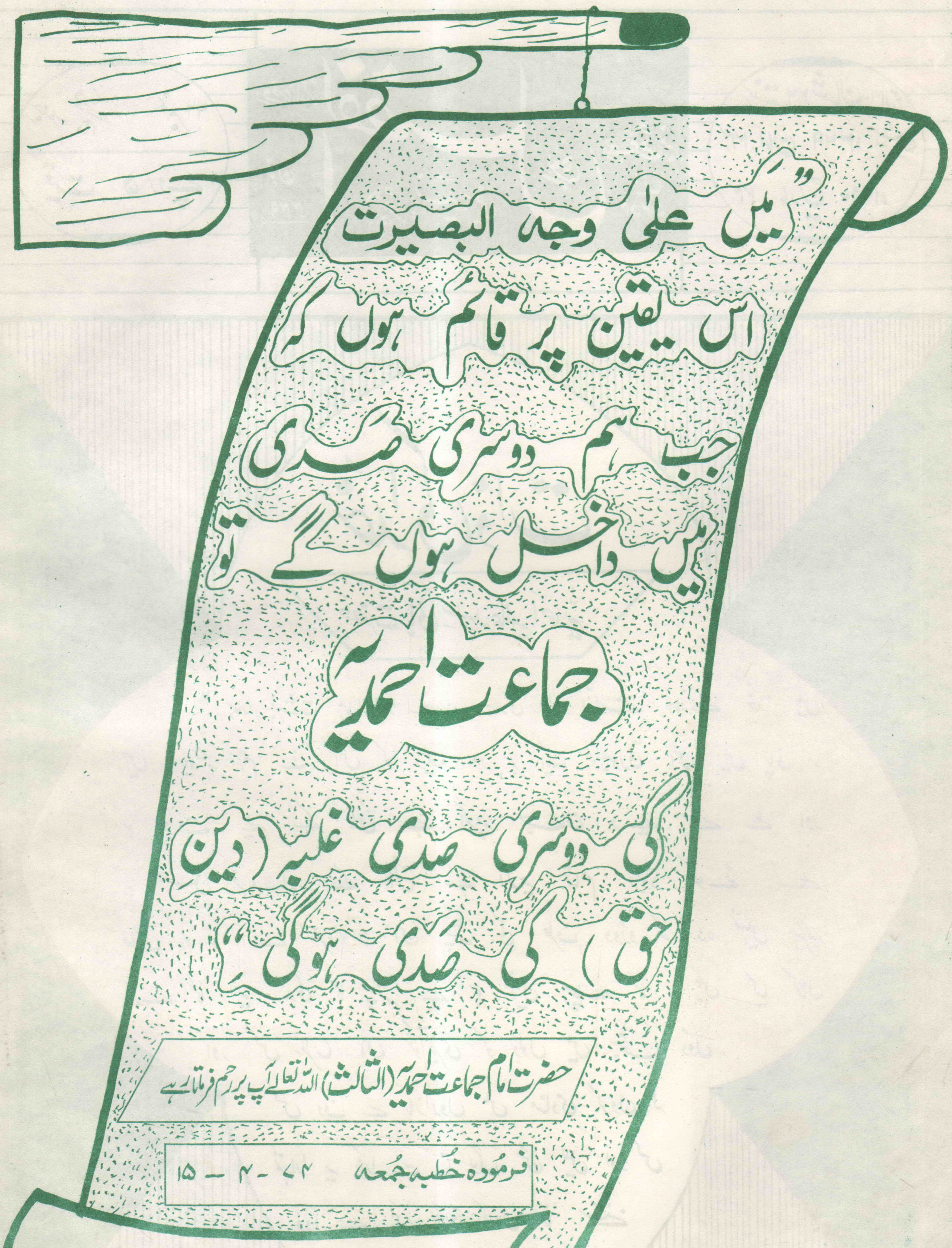

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی
بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی جماعت کو نصیحت

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر۔ عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے اُن پر تکبّر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ۔ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو۔ اور اُسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو۔ اور اس کیلئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔ اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں۔ اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔ تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اسکی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اُسکو دھوکا دے سکتے ہو؟ پس تم سیدھے ہو جاؤ۔ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرّہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دُور کر دے گی۔ اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبّر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کر جو قبول کے لائق ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں جلد صُلح کرو۔ اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صُلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچّے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلّل کرو تا تم بخشے جاؤ۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ

۲۴ امان ۱۳۶۹ ہش ۲۴ مارچ ۱۹۹۰ء

بیعت کا پہلا دِن

دن اور راتیں اپنی ذات میں نہ بابرکت ہیں نہ منحوس۔ ہر روز دن بھی چڑھتا ہے اور رات بھی پڑتی ہے۔ اور بظاہر سب ایک جیسے ہیں۔ موسم کی گرمی سردی بالکل الگ بات ہے۔ ہماری دنیا میں سورج کے طلوع ہونے کا عمل اور اس کے غروب ہونے کا عمل کسی تبدیلی کے بغیر ہمیشہ سے جاری ہے اور ہمیشہ ــ قیامت تک ــ جاری رہے گا۔

لیکن اس کے باوجود کچھ دِنوں کو بابرکت کہا جا سکتا ہے اور اسی طرح کچھ راتوں کو بھی بابرکت کہا جا سکتا ہے یا اُس کے اُلٹ بھی بات ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ ہونا دن اور رات کو کسی خصوصیت کی وجہ سے نہیں بلکہ کوئی اور بات اس کا باعث بنتی ہے۔ ہر وہ دن جو آنے والے دنوں پر خوشگوار اثر ڈالے اس دن ہونے والا واقعہ اسے بابرکت بنا دیتا ہے۔ ہم اس وقت اس دن کا سوچ رہے ہیں جب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے۔ نے احمدیہ جماعت کی بنیاد رکھی تھی۔ جس روز حضور نے لدھیانہ میں پہلے چالیس کے قریب مخلصین کی بیعت قبول فرمائی تھی۔ یوں تو وہ دن باقی سب دنوں جیسا ہی تھا۔ لیکن اس بیعت لینے اور جماعت کی بنیاد رکھے جانے کے عمل نے اسے وہ برکت عطا کر دی کہ اس نے ہر آنے والے دن کو اس برکت میں شامل کر لیا اور اس کی برکت پھیلتی چلی گئی۔ چالیس افراد چالیس سَو ہو گئے اور پھر چالیس ہزار ہو گئے اور پھر چالیس لاکھ ہو گئے اور وہ دن دُور نہیں جب چالیس کروڑ ہو جائیں گے۔ اور بیعت کا پہلا دن ساری دنیا پر محیط ہو جائے گا۔ حال ہی میں افریقہ کے ایک ملک میں ایک ہی روز میں چالیس ہزار افراد نے اس پہلے دن کی تتبع میں جماعت میں شمولیت اختیار کی اور اس دن کی برکت سے وافر حصہ پایا۔ حضرت امام جماعت (الرابع) (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کی مدد فرماتا رہے اور آپکے دینی مقاصد کو احسن طریق پر مکمل فرماتا رہے) نے فرمایا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ لوگ ایک ایک دن میں لاکھوں کی تعداد میں جماعت میں شامل ہوں۔

ہم جب اپنے گذشتہ سَو سال کی طرف نظر دوڑاتے ہیں اور اپنی کمزور کونپل کو ٹہنی بنتا اور پھر مضبوط درخت کا تنا بنتے دیکھتے ہیں تو ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتے ہیں۔ ہمارے سَر سجدۂ شکرانہ میں جُھک جاتے ہیں اور جب ہم سجدہ سے سَر اُٹھاتے ہیں تو مستقبل ــ آئندہ آنے والا ہر دن ــ ہمارے سامنے ان ترقیات کی منازل پیش کرتا ہے جو کسی کے وہم و گمان میں نہیں آسکتیں۔

یہ سب کچھ اس پہلے دن کی برکات کا ماحصل ہے۔

میری کوشش تو ہے حقیر سی بات
رِزق دیتی ہے ایک تیری ذات
مانگتا ہوں جو تجھ سے مَیں اِک بُوند
مجھ کو مِلتی ہے اِک بھری برسات

ابوالاقبال

غیر کے جور و ستم کرتے ہیں جب مجُھ کو ملول
چشمِ حیراں دیکھتی ہے تیری رحمت کا نزول

ہیں ترے لُطف و عنایاتِ مسلسل جانفزا
کیوں نہ کر لے موت کو اس راہ میں سالک قبول

"راستی کے سامنے کب جھُوٹ پھَلتا ہے بھَلا"
کیا ازَل سے آج تک توڑا کسی نے یہ اصول؟

ہے فقط تیری محبّت سے عبارت زندگی
ورنہ یہ سانسوں کی ڈوری کا تکلّف ہے فضول

بے حقیقت ہیں زمانے بھر کی سب آسائشیں
راحتِ قلب و نظر ہے اک ترے غم کا حصول

وہ جو تھا خلقِ خدا کے واسطے پیغامِ دوست
قریہ قریہ کر رہا ہے اس کو سرعت سے قبول

آج کا دِن بن گیا ہے اس کی عظمت کا نشاں
جس کی ہر اِک بات تھی فردوس کا رنگین پھول

مختصر ہو بات اور جو بات ہو، ہو کام کی
کون اُسکی بات سُنتا ہے جو دے باتوں کو طول

انکسار و عجز کی حد چھُو کے اس نے یہ کہا
"لوگ کہتے ہیں کہ نالائق نہیں ہوتا قبول
مَیں تو نالائق بھی ہو کر پا گیا در گہ میں بار"

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی

بابرکت تعلیم دربارۂ اخلاقیات

" بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اوّل اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر ایک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر ایک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو اور جیسا پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔

پھر بعد اس کے کوشش کرو اور نیز خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعے سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں۔ تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھ کے سامنے رکھو"

" سچائی اختیار کرو سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے؟ کیا اُس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں؟ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ بہت جلد ھلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ بھی پرواہ نہیں ہوتی"

" قرآن شریف انجیل کی طرح تمہیں صرف یہی نہیں کہتا کہ نامحرم عورتوں یا ایسوں کو جو عورتوں کی طرح محل شہوت ہو سکتی ہے شہوت کی نظر سے مت دیکھو بلکہ اس کی کامل تعلیم کا منشاء یہ ہے کہ تو بغیر ضرورت نامحرم کی طرف نظر مت اٹھا۔ نہ شہوت سے اور نہ بغیر شہوت بلکہ چاہئے کہ تو آنکھیں بند کر کے اپنے تئیں ٹھوکر سے بچاوے تا تیری دلی پاکیزگی میں کچھ فرق نہ آوے سو تم اپنے مولا کے اس حکم کو خوب یاد رکھو اور آنکھوں کے زنا سے اپنے تئیں بچاؤ اور اس ذات کے غضب سے ڈرو۔ جس کا غضب ایک دم میں ھلاک کر سکتا ہے ....

مجھے اس وقت اس نصیحت کی حاجت نہیں کہ تم خون نہ کرو۔ کیونکہ بجز نہایت شریر آدمی کے کون ناحق کے خون کی طرف قدم اٹھاتا ہے مگر میں کہتا ہوں کہ ناانصافی پر ضد کر کے سچائی کا خون نہ کرو۔ حق کو قبول کر لو اگرچہ ایک بچہ سے اور اگر مخالف کی طرف سے حق پاؤ تو پھر فی الفور اپنی خشک منطق چھوڑ دو۔ سچ پر ٹھہر جاؤ اور سچی گواہی دو۔ جیسا کہ اللہ جلّشانہٗ فرماتا ہے .... یعنی بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹ سے بھی کہ وہ بُت سے کم نہیں۔ جو چیز قبلۂ حق سے تمہارا منہ پھیرتی ہے وہی تمہاری راہ میں بُت ہے۔ سچی گواہی دو اگرچہ تمہارے باپوں یا بھائیوں یا دوستوں پر ہو۔ چاہیئے کہ کوئی عداوت بھی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو۔

باہم بخل اور کینہ اور حسد اور بغض اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن شریف کے بڑے حکم دو ہی ہیں ایک توحید و محبت و اطاعت باری عزّ اسمہٗ دوسری ہمدردی اپنے بھائیوں اور بنی نوع کی"

" اور چاہیئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں۔ اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو۔ اور صبر اور حلم سے کام لو۔ اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذباتِ نفس کو دبائے رکھو"

" اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں بُرے بُرے لفظ کہے جائیں تو ہشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو۔ ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنا دے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور علم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جُدا ہو جائے کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ایسا شخص ہم میں رہے۔ اور یقیناً وہ بدبختی میں مرے گا کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔

چاہیئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزّہ ہوں اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردیٔ خلائق کے اور کچھ نہ ہو۔ میرے دوست جو میرے پاس قادیان میں رہتے ہیں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے تمام انسانی قویٰ میں اعلیٰ نمونہ دکھائیں گے۔ میں نہیں چاہتا کہ اس نیک جماعت میں کبھی کوئی ایسا آدمی مل کر رہے جس کے حالات مشتبہ ہوں یا جس کے چال چلن پر کسی قسم کا اعتراض ہو سکے یا اس کی طبیعت میں کسی قسم کی مفسدہ پردازی ہو یا کسی اور قسم کی ناپاکی اس میں پائی جائے۔ لہٰذا ہم پر یہ واجب اور فرض ہوگا کہ اگر ہم کسی کی نسبت کوئی شکایت سنیں گے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فرائض کو عمداً ضائع کرتا ہے یا کسی ٹھٹھے اور بیہودگی کی مجلس میں بیٹھتا ہے یا کسی اور قسم کی بدچلنی اس میں ہے تو وہ فی الفور اپنی جماعت سے الگ کر دیا جائے گا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

جناب باری تعالیٰ کی حمد میں قصیدہ

(یہ قصیدہ بروز دوشنبہ ۱۵ جولائی ۱۸۹۵ء قریباً ۸ بجے دن شروع کیا گیا اور اسی دن بوقت عصر پانچ بجے سے پہلے سو شعر تیار ہو گیا۔ فذالک فضل اللہ و تائید الخارق للعادۃ۔ منہ)

يَا مَنْ أَحَاطَ الْخَلْقَ بِالْآلَاءِ ○ نُثْنِي عَلَيْكَ وَلَيْسَ حَوْلُ ثَنَاءِ

اے وہ ذات جس نے (اپنی) نعمتوں سے مخلوق کا احاطہ کیا ہوا ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تعریف کی طاقت نہیں ہے۔

أُنْظُرْ إِلَيَّ بِرَحْمَةٍ وَعُطُوفَةٍ ○ يَا مَلْجَئِيْ يَا كَاشِفَ الْغَمَّاءِ

مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر، اے میری پناہ! اے حزن و کرب کو دور فرمانے والے!

أَنْتَ الْمَلَاذُ وَأَنْتَ كَهْفُ نُفُوسِنَا ○ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَبَعْدَ فَنَاءِ

تو ہی جائے پناہ ہے اور تو ہی ہماری جانوں کی پناہ گاہ ہے اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی

إِنَّا رَأَيْنَا فِي الظَّلَامِ مُصِيْبَةً ○ فَارْحَمْ وَأَنْزِلْنَا بِدَارِ ضِيَاءِ

ہم نے تاریکی کے زمانہ میں مصیبت دیکھی ہے۔ تو رحم فرما اور ہمیں نور کے گھر میں اتار دے۔

تَعْفُوْ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ بِتَوْبَةٍ ○ تُنْجِيْ رِقَابَ النَّاسِ مِنْ أَعْبَاءِ

تو توبہ سے بڑے گناہوں کو (بھی) معاف فرما دیتا ہے تو (ہی) لوگوں کی گردنوں کو بھاری بوجھوں سے نجات دیتا ہے۔

أَنْتَ الْمُرَادُ وَأَنْتَ مَطْلَبُ مُهْجَتِيْ ○ وَعَلَيْكَ كُلُّ تَوَكُّلِيْ وَرَجَائِيْ

تو ہی مراد ہے اور تو ہی میری روح کا مطلوب ہے اور تجھ پر ہی میرا سارا بھروسہ اور امید ہے۔

أَعْطَيْتَنِيْ كَأْسَ الْمَحَبَّةِ رَيِّقَهَا ○ فَشَرِبْتُ رَوْحَاءً عَلَى رَوْحَاءِ

تو نے مجھے محبت کی بہترین مے کا ساغر عطا کیا ہے تو میں نے جام پر جام پیا۔

إِنِّيْ أَمُوْتُ وَلَا يَمُوْتُ مَحَبَّتِيْ ○ يُدْرٰى بِذِكْرِكَ فِي التُّرَابِ نِدَائِيْ

میں تو مر جاؤں گا لیکن میری محبت نہیں مرے گی۔ (قبر کی) مٹی میں بھی تیرے ذکر کے ساتھ ہی میری آواز جانی جائے گی۔

مَا شَاهَدَتْ عَيْنِيْ كَمِثْلِكَ مُحْسِنًا ○ يَا وَاسِعَ الْمَعْرُوْفِ ذَا النُّعَمَاءِ

میری آنکھ نے تجھ سا (کوئی) محسن نہیں دیکھا۔ اے احسانات میں وسعت پیدا کرنے والے اور اے نعمتوں والے۔

أَنْتَ الَّذِيْ قَدْ كَانَ مَقْصَدَ مُهْجَتِيْ ○ فِيْ كُلِّ رَشْحِ الْقَلَمِ وَالْإِمْلَاءِ

تو ہی تو میری جان کا مقصود تھا قلم کے ہر قطرہ (روشنائی) اور لکھائی ہوئی تحریر میں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا اُردو پُر معارف منظوم کلام

معرفتِ حق

آواز آ رہی ہے یہ فونوگراف سے ⁘ ڈھونڈو خدا کو دِل سے نہ لاف و گزاف سے

جب تک عمل نہیں ہے دِلِ پاک و صاف سے ⁘ کمتر نہیں یہ مشغلہ بُت کے طواف سے

باہر نہیں اگر دِلِ مُردہ غلاف سے ⁘ حاصل ہی کیا ہے جنگ و جدال و خلاف سے

وُہ دیں ہی کیا ہے جس میں خُدا سے نشاں نہ ہو ⁘ تائیدِ حق نہ ہو مددِ آسماں نہ ہو

مذہب بھی ایک کھیل ہے جب تک یقیں نہیں ⁘ جو نُور سے تہی ہے خُدا سے وُہ دیں نہیں

دینِ خُدا وُہی ہے جو دریائے نُور ہے ⁘ جو اُس سے دُور ہے وُہ خُدا سے بھی دُور ہے

دینِ خُدا وُہی ہے جو ہے وُہ خُدا نُما ⁘ کس کام کا وُہ دیں جو نہ ہووے گرہ کُشا

جن کا یہ دیں نہیں ہے نہیں اُن میں کچھ بھی دَم ⁘ دُنیا سے آگے ایک بھی چلتا نہیں قدم

وہ لوگ جو کہ معرفتِ حق میں خام ہیں
بُت ترک کر کے پھر بھی بُتوں کے غلام ہیں

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنے رفقا کے ہمراہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانی سلسلہ کا پُر معارف فارسی منظوم کلام

قربانِ تُست، جانِ من، اَے یارِ محسنم
اَے میرے محسن دوست میری جان تجھ پر قرباں ہے

بامن کدام فرق تو کردی کہ من کنم
تُونے مجھ سے کون سا فرق کیا ہے کہ مَیں تجھ سے کروں

ہر مطلب و مُراد کہ می خواستم زِ غیب
ہر مُراد اور دعا جو مَیں نے غیب سے طلب کی

ہر آرزُو کہ بُود، بخاطر معیّنم
اور ہر خواہش جو میرے دل میں تھی

از جُود دادۂ، ہمہ آں مُدّعائے من
تُو نے اپنی مہربانی سے میری وہ مرادیں پوری کردیں

وز لُطف کردۂ، گزرِ خود بمسکنم
اور مہربانی فرما کر تو میرے گھر تشریف لایا

ہیچ آگہی نبود، زِ عشق و وفا مرا
مجھے عشق و وفا کی کچھ بھی خبر نہ تھی

خود ریختی، متاعِ محبّت بدامنم
تو نے ہی خود محبّت کی یہ دولت میرے دامن میں ڈال دی

ایں خاکِ تیرہ را تو خود اکسیر کردۂ
اس سیاہ مٹی کو تُونے خود اکسیر بنا دیا

بُود آں جمالِ تو، کہ نمود است اَحسنم
وہ صرف تیرا ہی جمال ہے جو مجھے اچھا لگا

ایں صیقلِ دلم، نہ بزُہد و تعبّد است
یہ میرے دل کی صفائی زہد اور کثرت عبادت کی وجہ سے نہیں

خُود کردۂ، بلُطف و عنایات روشنم
بلکہ تُونے مجھے آپ اپنی مہربانیوں سے روشن کردیا ہے

صد منّتِ تو ہست، بریں مُشتِ خاکِ من
مَیں ایک مُشتِ خاک ہوں جس پر تیرے سینکڑوں احسان ہیں

جانم رہینِ لُطفِ عمیمِ تو، ہم تنم
تیری مہربانیوں سے میرا جسم و جان زیرِ بار ہے

سہل است ترکِ ہر دو جہاں، گر رضائے تو
دونوں جہان کا ترک کرنا آسان ہے اگر تیری رضا مل جائے

آید بدست، اَے پنہ و کہف و مامنم
اے میری پناہ ۔ اے میرے حصار ۔ اے میرے دار الامان

فصلِ بہار و موسمِ گُل، نایدم بکار
فصل بہار اور پھولوں کا موسم میرے لئے بیکار ہیں

کاندر خیالِ رُوئے تو، ہر دم بگُلشنم
کیونکہ مَیں تو ہر وقت تیرے چہرے کے خیال کی وجہ سے ایک چمن میں ہوں

چوں حاجتے بُوَد، بہ ادیبِ دِگر مرا
مجھے کسی اور اُستاد کی ضرورت کیوں ہو

مَن تربیت پذیر، زِ ربِّ مُہیمنم
مَیں تو اپنے خدا سے تربیت حاصل کئے ہوئے ہوں

(۱۸۹۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیرِ نَو

خرد کی تابندہ وسعتوں سے جنُوں کے البیلے بانکپن سے
اتارنا ہے ہمیں غبُارِ فسردگی عارضِ وطن سے

ہمارے الفاظ میں ہے روشن ہمارے ایمان کی تجلّی
نئے ارادوں کی بجلیاں کیوں نہ کوندیں اپنے سخن سخن سے

بہارِ تعمیرِ بزمِ ہستی پُکارتی ہے نئے اُفق پر
جواں خیالوں کے پھول چُننا ہیں زندگی کے حسیں چمن سے

وطن کے بامِ بُلند پر ہم سجائیں گے خوشنما ستارے
قلم سے، فہمِ رسا سے، خونِ دل و جگر سے، جلالِ فن سے

ہمیں خبر ہے ہمارے مسلک کی کہکشاں ضو فشاں رہے گی
ہمیں یقیں ہے ہماری ملّت رہے گی روشن اسی پھبن سے

بُلند ہیں ہمتیں ہماری۔ جواں اُمیدوں کے ہم ہیں خالق
ثبُوت ملتا ہے۔ اپنی ہمّت کا صبح کی اوّلیں کرن سے

ہماری راہوں میں کوئی دیوار ہو سکے گی کبھی نہ حائل
ہم اپنی منزل کی سمت بڑھتے رہیں گے ہر دم بڑی لگن سے

یہ دیکھ لے گا زمانہ ثاقبؔ ہے کامرانی ہماری قسمت
ملی ہے خوشبوئے فتح و نصرت ہمارے ہر تارِ پیرہن سے

ثاقبؔ زیروی

جو بے خبر ہے ترے نقشِ پا سے، کیا ہوگا
ہے رہنما بھی تو اس رہنما سے کیا ہوگا

کِھلیں گے پھُول تو پھیلے گی خُود بخُود خُوشبو
نہ پھُول ہوں گے تو بادِ صبا سے کیا ہوگا

زبانِ خلق کے طعنے، زمانہ بھر کے سِتم
نہ جانے اور اب اہلِ وفا سے کیا ہوگا

علاجِ گردشِ دوراں تو ہے مگر اے دوست
دَوا نہ ہوگی تو دستِ دُعا سے کیا ہوگا

دماغ چاہیئے کچھ تو شہنشہی کے لئے
نہ ہو دماغ تو ظلِّ ہُما سے کیا ہوگا

اگر چمن میں کوئی دردآشنا ہی نہ ہو
تو عندلیب کے سوزِ نوا سے کیا ہوگا

نہ ہوں جو قافلہ والے ہی گوش بر آواز
کوئی بتائے کہ بانگِ درا سے کیا ہوگا

نکالے جائیں گے عُشّاق تیرے کُوچہ سے
یہ سوچ اس سِتمِ ناروا سے کیا ہوگا

خُدا کرے کہ یہ نُکتہ سمجھ سکے تُو بھی
خدا نہ ہوگا تو پھر ناخدا سے کیا ہوگا

نہالِ عشق و محبّت نہ ہو اگر دل میں
تمہارے شہر کی آب و ہَوا سے کیا ہوگا

اُنہیں خدا ہی بتائے گا ایک دن محمودؔ
جو کہہ رہے ہیں کہ میرے خدا سے کیا ہوگا

ڈاکٹر محمود الحسن ایمن آبادی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راحت جان
تبخیر معدہ کی مجرب دوا
قیمت -/۱۵

شربت صدر
نزلہ، زکام اور کھانسی کیلئے
قیمت -/۸

تریاق معدہ
خرابیٔ ہاضمہ کا مؤثر علاج
قیمت -/۸، -/۱۵

تریاق بواسیر
بواسیر کا شافی علاج
قیمت -/۱۵

روشن کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
قیمت -/۵

NASIR ناصر

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

تقریبات کی وڈیو فلم اور ٹیلیویژن VCR ریپئرنگ کیلئے

شالیمار ٹی وی سنٹر
انس مارکیٹ ربوہ

بفضلِ خدا بڑی کامیابی کے ساتھ عرصہ بارہ ۱۲ سال سے ٹیلیویژن، وی سی آر سروسنگ ٹریڈ میں ایک مستند ڈپلومہ ہولڈر ٹیکنیشن کی زیرِ نگرانی احباب کی خدمت میں مصروفِ عمل۔

المشتہر ــــــــ قمر احمد ۔ مظفر احمد نجم

جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں مبارکباد
پیش کرتے ہیں

• الیکٹرک اور ہارڈ ویئر کا معیاری سامان (و) اس کے علاوہ
• ہمارے ہاں رنگ و روغن واجبی ریٹ پر دستیاب ہے۔

تشریف لاکر ہمیں خدمت کا موقع دیں

بھٹی برادرز
اقصیٰ چوک ربوہ

شریف گولڈ سمتھ
فون: ۶۴۹ - ۸۴۱
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

بیرونی ممالک سے آمدہ سامان کسٹم سے چھڑانے کیلئے رابطہ کیجئے

A. SATTAR AND CO

کسٹم کلیرنس ایجنٹ
اسلام آباد ایئرپورٹ راولپنڈی ڈرائی پورٹ
پوسٹل ایڈریس پوسٹ بکس نمبر ۲۴۸۰۔ اسلام آباد
پروپرائیٹر عبدالستار علیم

انصاف کلاتھ ہاؤس

ہول سیل کلاتھ مرچنٹ

صدر بازار۔ اوکاڑہ
فون نمبر: ۳۸۶۰

ڈیلر

ستارہ سپنالون ۔ ستارہ سدرہ لون

نرینہ اولاد سے محروم
بے اولاد
اٹھراء، سوکھا، گرمی، گیس
کا
علاج کرنے والے

۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ پوسٹ بکس نمبر ۱۹۰

زیرِ نگرانی
حکیم عبدالحمید اعوان
ابن
حکیم نظام جان
فون ۲۴۸۴۴ / ۲۶۴۹۷ ۔ ۴۳۱

برانچیں:
ربوہ: اقصیٰ چوک نزد لیٹر بکس
ملتان: نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ
چوک قلعہ کالروالہ: تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
کراچی: محمود آباد ۳ نزد شبینہ ڈاکخانہ

خواتین کیلئے انتظام کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی سیرت مبارکہ کے چند پہلو

عبدالمغنی زاہد

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اس دنیا سے رخصت ہوئے تقریباً بیاسی سال ہو گئے ہیں۔ اور اب تو گنتی کے ہی چند ایسے خوش قسمت وجود باقی ہیں جنہوں نے اس عظیم مقدس انسان کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور آپ کی صحبت سے فیضیاب ہوئے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضور کی سیرت مبارکہ کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالنے سے پہلے آپ کے حلیہ مبارک سے قارئین کو آگاہ کیا جائے

حلیہ مبارک

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب تحریر فرماتے ہیں:

"دیکھنے والوں کے دل میں ایک سرور اور لذت (حضور کے) دیدار اور محبت کی اب تک باقی ہے۔۔۔۔ تصویر اور اصل میں بہت فرق ہے اور وہ فرق بھی وہی جانتے ہیں جنہوں نے اصل کو دیکھا۔ بجائے اس کے کہ میں آپ کا حلیہ بیان کروں اور ہر چیز پر خود کوئی نوٹ دوں یہ بہتر ہے کہ سرسری طور پر اس کا تذکرہ کرتا جاؤں اور نتیجہ پڑھنے والے کی رائے پر چھوڑ دوں۔ آپ کے تمام حلیہ کا خلاصہ ایک فقرہ میں یہ ہو سکتا ہے کہ

"آپ مردانہ حسن کا اعلیٰ نمونہ تھے"

مگر یہ فقرہ بالکل نامکمل رہے گا اگر اس کے ساتھ دوسرا یہ نہ ہو کہ

"یہ حسن انسانی ایک روحانی چمک دمک اور انوار اپنے ساتھ لئے ہوئے تھا"

آپ کا جمال بھی خدا کی قدرت کا نمونہ تھا اور دیکھنے والے کے دل کو اپنی طرف کھینچتا تھا۔۔۔ آپ کا رنگ گندمی اور نہایت اعلیٰ درجہ کا گندمی تھا یعنی اس میں ایک نورانیت اور سرخی جھلک مارتی تھی اور یہ چمک جو آپ کے چہرہ کے ساتھ وابستہ تھی عارضی نہ تھی بلکہ دائمی تھی کبھی کسی صدمہ رنج و ابتلاء مقدمات اور مصائب کے وقت آپ کا رنگ زرد ہوتے نہیں دیکھا گیا اور ہمیشہ چہرہ مبارک کندن کی طرح دمکتا رہتا تھا۔ کسی مصیبت اور تکلیف نے اس چمک کو دور نہیں کیا۔ علاوہ اس چمک اور نور کے آپکے چہرہ پر ایک بشاشت اور تبسم ہمیشہ رہتا تھا اور دیکھنے والے کہتے تھے کہ اگر یہ شخص مفتری ہے اور اپنے دل میں اپنے تئیں جھوٹا جانتا ہے تو اس کے چہرہ پر یہ بشاشت اور خوشی اور طمانیت قلب کے آثار کیونکر ہو سکتے تھے۔ یہ نیک ظاہر کسی بدباطن کے ساتھ وابستہ نہیں رہ سکتا اور ایمان کا نور بدکار کے چہرہ پر درخشندہ نہیں ہو سکتا۔۔۔ آپ کے سر کے بال نہایت باریک سیدھے چکنے چمکدار اور نرم تھے۔۔۔۔ آپ کی ڈاڑھی اچھی گھندار تھی۔۔۔۔ اور بہت خوبصورت۔۔ ۔۔۔ آپ کا چہرہ کتابی یعنی معتدل لمبا تھا اور حالانکہ عمر شریف ۷۰ اور ۸۰ کے درمیان تھی پھر بھی جھریوں کا نام و نشان نہ تھا اور نہ متفکر اور غصہ ور طبیعت والوں کی طرح پیشانی پر شکن کے نشانات نمایاں تھے رنج، فکر، تردد یا غم کے آثار چہرہ پر دیکھنے کی بجائے زیارت کنندہ اکثر تبسم اور خوشی کے آثار ہی دیکھتا تھا۔

آپ کی آنکھوں کی سیاہی، سیاہی مائل شربتی رنگ کی تھی اور آنکھیں بڑی بڑی تھیں مگر پپوٹے اس وضع کے تھے کہ سوائے اس وقت کے جب آپ ان کو خاص طور پر کھولیں ہمیشہ قدرتی غض بصر کے رنگ میں رہتی تھیں۔۔۔ پیشانی مبارک آپ کی سیدھی اور بلند اور چوڑی تھی اور نہایت درجہ کی فراست اور ذہانت آپ کے جبین سے ٹپکتی تھی۔ علم قیافہ کے مطابق ایسی پیشانی بہترین نمونہ اعلیٰ صفات اور اخلاق کا ہے۔۔۔ آپ کو کسی قسم کے خاص لباس کا شوق نہ تھا۔۔۔ آپ کو دیکھ کر کوئی شخص ایک لمحہ کے لئے بھی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس شخص کی زندگی میں یا لباس میں کسی قسم کا تصنع ہے یا یہ زیب و زینت میں کا دلدادہ ہے ہاں البتہ (قرآنی حکم "گندگی سے بچو") کے ماتحت آپ صاف اور ستھری چیز ہمیشہ پسند فرماتے اور گندی اور میلی چیز سے سخت نفرت رکھتے"۔

(سیرت ... حصہ دوم ص ۱۱۹ تا ص ۱۲۹)

حضور کی گھریلو زندگی

کسی انسان کی عظمت اور حسن اخلاق کی سب سے بڑی گواہ اس کی بیوی ہوتی ہے۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خانہ سے نرمی اور حسن سلوک پر بہت زور دیا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"چاہیئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر ان ہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ... تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں۔ دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو"۔ (ملفوظات جلد ۵ ص ۴۱۸)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب (جو حضور کے برادر نسبتی تھے) ان خوش قسمت افراد میں سے ہیں جنہیں گھر کے ایک فرد کی حیثیت سے حضرت بانی سلسلہ کی مبارک زندگی کے روز و شب کے مشاہدہ کا موقع ملا۔ وہ حضور کی گھریلو زندگی کے متعلق فرماتے ہیں:

"میں نے اپنے ہوش میں نہ کبھی حضور کو (حضرت اماں جان۔ ناقل) سے ناراض دیکھا نہ سنا بلکہ ہمیشہ وہ حالت دیکھی جو ایک آئیڈیل (IDEAL) جوڑے کی ہونی چاہیئے۔ بہت کم خاوند اپنی بیویوں کی وہ دلداری کرتے ہیں جو حضور، حضرت اماں جان کی فرمایا کرتے تھے"۔

اب ایک دلچسپ واقعہ حضرت اماں جان کے الفاظ میں ملاحظہ ہو جس میں حضور کی اہل خانہ سے دلداری کا ذکر ہے آپ فرماتی ہیں کہ:

"میں پہلے پہل جب دلی سے آئی تو مجھے معلوم ہوا کہ حضرت صاحب گڑ کے میٹھے چاول پسند فرماتے ہیں چنانچہ میں نے بہت شوق اور اہتمام سے میٹھے چاول پکانے کا انتظام کیا۔ تھوڑے سے چاول منگوائے اور اس میں چار گنا گڑ ڈال دیا سو وہ بالکل راب سی بن گئی۔ جب پتیلی چولہے سے اتاری اور چاول برتن میں نکالے تو دیکھ کر سخت رنج اور صدمہ ہوا کہ یہ تو خراب ہو گئے۔ ادھر کھانے کا وقت ہو گیا تھا حیران تھی کہ اب کیا کروں۔ اتنے میں حضرت صاحب آ گئے میرے چہرے کو دیکھا جو رنج اور صدمہ سے رونے والوں کا سا بنا ہوا تھا۔ آپ دیکھ کر ہنسے اور فرمایا کیا چاول اچھے نہ پکنے کا افسوس ہے۔ پھر فرمایا نہیں یہ تو بہت اچھے ہیں۔ میرے مذاق کے مطابق پکے ہیں۔ ایسے زیادہ گڑ والے ہی تو مجھے پسندیدہ ہیں۔ یہ تو بہت ہی اچھے ہیں اور پھر بہت خوش ہو کر کھائے"۔

حضرت اماں جان فرماتی تھیں کہ حضرت صاحب نے مجھے خوش کرنے کی اتنی باتیں کیں کہ میرا دل بھی خوش ہو گیا"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے معاشرہ میں کھانے کی ذراسی اونچ نیچ پر بگڑنے والے اور گھر والوں کو سخت سست کہنے والے غور کریں کہ ان کا عمل کہاں تک اپنے آقا کے قول اور عمل کے مطابق ہے۔

بچوں سے سلوک

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بارہا اپنی جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ اولاد کی خواہش صرف اس لئے کیا کریں کہ وہ دیندار متقی اور خدا تعالیٰ کی فرماں بردار ہو۔ اپنی اولاد کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

"ہم نے تو اپنی اولاد وغیرہ کا پہلے ہی سے فیصلہ کیا ہوا ہے کہ یہ سب خدا تعالیٰ کا مال ہے اور ہمارا اس میں کچھ تعلق نہیں اور ہم بھی خدا تعالیٰ کا مال ہیں جنہوں نے پہلے ہی سے فیصلہ کیا ہوتا ہے۔ ان کو غم نہیں ہوا کرتا۔"

(ملفوظات جلد نہم ص۴۹)

تربیتِ اولاد کے سلسلہ میں آپ بے جا سختی کو بہت ناپسند فرماتے اور اس کی بجائے دعاؤں پر زور دینے کی تلقین فرماتے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے روایت بیان کی ہے کہ حضور کے زمانہ میں ایک بزرگ نے اپنے بچہ کو عادتاً مارا۔ جس سے حضور کو بہت تکلیف ہوئی۔ آپ نے انہیں بلا کر بڑی دردانگیز تقریر فرمائی۔ فرمایا۔

"میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے ... اگر کوئی شخص خوددار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے ... جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔

اول اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے دوم۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو اور اللہ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ سوم پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔ چہارم۔ اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام پنجم اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔"

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب لکھتے ہیں۔

"حضرت بچوں کو مارنے اور ڈانٹنے کے سخت مخالف ہیں۔ بچے کیسے ہی بسوریں، شوخی کریں، سوال میں تنگ کریں اور بے جا سوال کریں اور ایک موہوم اور غیر موجود شے کیلئے حد سے زیادہ اصرار کریں آپ نہ تو کبھی مارتے ہیں نہ جھڑکتے ہیں اور نہ کوئی خفگی کا نشان ظاہر کرتے ہیں۔ محمود کوئی تین برس کا ہوگا آپ لدھیانہ میں تھے۔ میں بھی وہیں تھا۔ گرمی کا موسم تھا۔ مردانہ اور زنانہ میں ایک دیوار حائل تھی آدھی رات کا وقت ہوگا جو میں جاگا اور مجھے محمود کے رونے اور حضرت کے ادھر ادھر کی باتوں میں بہلانے کی آواز آئی۔ حضرت اسے گود میں لئے پھرتے تھے اور وہ کسی طرح چپ نہیں ہوتا تھا۔ آخر آپ نے کہا دیکھو محمود! کیسا تارا ہے۔ بچہ نے نئے مشغلہ کی طرف دیکھا اور ذرا چپ ہوا۔ پھر وہی رونا اور چلانا اور یہ کہنا شروع کر دیا "ابا تارے جانا" کیا مجھے مزا آیا اور پیارا معلوم ہوا آپ کا اپنے ساتھ یوں گفتگو کرنا "یہ اچھا ہوا۔ ہم نے تو ایک راہ نکالی تھی اس نے اس میں بھی اپنی ضد کی راہ نکال لی" آخر بچہ روتے روتے خود ہی جب تھک گیا چپ ہو گیا مگر اس سارے عرصہ میں ایک لفظ بھی سختی کا یا شکایت کا آپ کی زبان سے نہ نکلا۔"

(سیرت حضرت (بانی سلسلہ) از مولانا عبدالکریم ص۲۲-۳)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے حالاتِ زندگی سے معمولی سی واقفیت رکھنے والے بھی جانتے ہیں کہ آپ کتنے عدیم الفرصت تھے اور کس طرح دن رات اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ "روحانی خزائن" کی اشاعت کے لئے تالیف و تصنیف میں مشغول رہتے۔ ایسا سنجیدہ علمی کام ہمیشہ پرسکون اور خاموش ماحول کا متقاضی ہوتا ہے مگر یہ شفیق اور بردبار ہستی کتنی عظیم تھی۔ حضور کی متحمل مزاجی کا اندازہ لگانے کے لئے یہ واقعہ ملاحظہ فرمائیے۔ اس کے راوی بھی حضرت مولوی عبدالکریم صاحب ہی ہیں۔

"آپ کی قدیم عادت تھی کہ دروازہ بند کر کے بیٹھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک لڑکے نے زور سے دستک دی اور منہ سے بھی کہا "ابا بوا کھول" آپ وہیں اٹھے ہیں اور دروازہ کھولا ہے۔ کم عقل بچہ اندر گھسا ہے اور ادھر ادھر جھانک تانک کر الٹے پاؤں نکل گیا ہے۔ حضرت نے معمولاً پھر دروازہ بند کر لیا ہے۔ دو ہی منٹ گزرے ہوں گے جو پھر موجود اور زور زور سے دھکے دے رہے ہیں اور چلا رہے ہیں ابا بوا کھول۔ آپ پھر بڑے اطمینان اور جمعیت سے اٹھے ہیں اور دروازہ کھول دیا ہے۔ بچہ اب کی دفعہ بھی اندر نہیں گھستا۔ ذرا سر ہی اندر کرکے اور کچھ منہ میں بڑبڑا کے پھر الٹا بھاگ جاتا ہے۔ حضرت بڑے بشاش بشاش بڑے استقلال سے دروازہ بند کرکے اپنے کام اور ضروری کام پر بیٹھ جاتے ہیں کوئی پانچ منٹ گزرے ہیں تو پھر موجود اور پھر وہی گرما گرمی اور شوراشوری کہ ابا بوا کھول اور آپ اٹھ کر اسی وقار اور سکون سے دروازہ کھول دیتے ہیں اور منہ سے ایک حرف تک نہیں نکالتے کہ تو کیوں آتا اور کیا چاہتا ہے اور آخر تیرا مطلب کیا ہے جو بار بار ستاتا اور کام میں حرج ڈالتا ہے میں نے ایک دفعہ گنا کوئی بیس دفعہ ایسا کیا اور ان ساری دفعات میں ایک دفعہ بھی حضرت کے منہ سے زجر اور توبیخ کا کلمہ نہیں نکلا۔"

اولاد کی تربیت کیلئے ضروری ہے کہ بچوں اور والدین کے درمیان بے تکلفی کا ماحول ہو۔ اس کے بغیر والدین کو بچوں کی کمزوریوں کا علم نہیں ہو سکتا اور نہ وہ انکی اصلاح کر سکتے ہیں۔ حضور کی زندگی میں یہ وصف نمایاں طور پر نظر آتا ہے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:

"مکرم ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت (بانی سلسلہ) کبھی کبھی اپنے بچوں کو پیار سے چھیڑا بھی کرتے تھے اور وہ اس طرح سے کہ کبھی کسی بچہ کا پہنچہ پکڑ لیا اور کوئی بات نہ کی اور خاموش ہو رہے۔ یا بچہ لیٹا ہوا ہو تو اس کا پاؤں پکڑ کر اس کے تلوے کو سہلانے لگے۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ میر صاحب کی اس روایت نے میرے دل میں ایک عجیب درد آمیز مسرت کی یاد تازہ کی ہے کیونکہ یہ پہنچہ پکڑ کر خاموش ہو جانے کا واقعہ میرے ساتھ بھی (ہاں اس خاکسار عاصی کے ساتھ جو خدا کے مقدس ..... کی جوتیوں کی خاک جھاڑنے کی بھی قابلیت نہیں رکھتا) کئی دفعہ گزرا ہے۔ (یہ محض خدا کا فضل ہے جسے چاہے وہ عنایت کرتا ہے) ورنہ ہم کہاں بزم شہریار کہاں۔"

حضرت علامہ حکیم نورالدین (امام جماعت احمدیہ۔ الاوّل) بچوں سے بے تکلفی اور شفقت کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"بارہا میں نے دیکھا ہے اپنے اور دوسرے بچے آپ کی چارپائی پر بیٹھے ہیں اور آپ کو مضطر کر کے پائینتی پر بٹھا دیا ہے اور اپنے بچپنے کی بولی میں مینڈک اور کوے اور چڑیا کی کہانیاں سنا رہے ہیں اور گھنٹوں سنائے جا رہے ہیں اور حضرت ہیں کہ بڑے مزے سے سنے جا رہے ہیں گویا کوئی مثنوی ملائے روم سنا رہا ہے۔"

بچوں سے ان کی کہانیاں سننے کے ساتھ ساتھ ان کی تربیت کے لئے حضور خود بھی انہیں کہانیاں سنایا کرتے تھے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

"حضرت بانی سلسلہ بعض اوقات گھر میں بچوں کو بعض کہانیاں بھی سنایا کرتے تھے چنانچہ ایک برے بھلے کی کہانی بھی آپ عموماً سناتے تھے۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ایک برا آدمی تھا اور ایک اچھا آدمی تھا اور دونوں نے اپنے اپنے رنگ میں کام کئے۔ آخر برے آدمی کا انجام برا ہوا اور اچھے کا اچھا۔" (سیرۃ ... حصہ اول ص۵۴)

نرمی و شفقت اور تحمل و بردباری کے اس تذکرہ سے کسی کو یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہیئے کہ حضور بچوں کی غلط حرکات پر بھی چشم پوشی فرماتے ہوں گے بلکہ آپ ان کی غلطیوں کی مناسب انداز میں درستی فرماتے اور ضروری ہوتا تو انہیں سزا بھی دیتے۔

حضور فرماتے ہیں:۔

"بچوں کو تنبیہ کر دینا بھی ضروری ہے۔ اگر اس وقت ان کو شرارتوں سے منع نہ کیا جاوے تو بڑے ہو کر انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بچپن میں اگر لڑکے کو کچھ تادیب کی جاوے تو وہ اس کو خوب یاد رہتی ہے کیونکہ اس وقت حافظہ قوی ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص۱۴۴ و ص۱۴۵)

حضرت بانی سلسلہ کی تربیت اولاد کے خوبصورت اور لطیف انداز کے چند نمونے ملاحظہ ہوں۔

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب روایت فرماتے ہیں کہ

"ایک دفعہ میاں (یعنی امام جماعت احمدیہ الثانی) دالان کے دروازے بند کر کے چڑیاں پکڑ رہے تھے کہ حضرت صاحب نے جمعہ کی نماز کے لئے باہر جاتے ہوئے ان کو دیکھا اور فرمایا۔ "میاں گھر کی چڑیاں نہیں پکڑا کرتے جس میں رحم نہیں اس میں ایمان نہیں۔"

حضرت فضل عمر تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں بچپن میں ایک طوطا شکار کر کے لایا۔ حضرت (بانی سلسلہ) نے اسے دیکھ کر کہا محمود اس کا گوشت حرام تو نہیں مگر اللہ تعالیٰ نے ہر جانور کھانے کے لئے ہی پیدا نہیں کیا۔ بعض خوبصورت جانور دیکھنے کے لئے ہیں کہ انہیں دیکھ کر آنکھیں راحت پائیں۔ بعض جانور کو عمدہ آواز دی ہے کہ ان کی آواز سنکر کان لذت حاصل کریں۔"

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب روایت فرماتے ہیں:۔

"حضرت صاحب ایک دفعہ سالانہ جلسہ پر تقریر کر کے جب واپس گھر تشریف لائے تو حضرت میاں صاحب سے (حضرت فضل عمر) جن کی عمر اس وقت دس بارہ سال کی ہو گی پوچھا کہ میاں یاد بھی ہے کہ آج میں نے کیا تقریر کی تھی میاں صاحب نے اس تقریر کو اپنی سمجھ اور حافظہ کے موافق دہرایا تو حضرت صاحب بہت خوش ہوئے اور فرمانے لگے خوب یاد رکھا ہے۔"

دوستوں سے سلوک

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

"خاکسار عرض کرتا ہے کہ حضرت صاحب جب کسی سے ملتے تھے تو مسکراتے ہوئے ملتے تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساتھ کہ ملنے والے کی ساری کلفتیں دور ہو جاتی تھیں۔ ہر احمدی یہ محسوس کرتا تھا کہ آپ کی مجلس میں جاکر دل کے سارے غم دُھل جاتے ہیں۔ بس آپ کے مسکراتے ہوئے چہرے پر نظر پڑی اور سارے جسم میں مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ آپ کی عادت تھی کہ چھوٹے سے چھوٹے آدمی کی بات بھی توجہ سے سنتے تھے۔ اور بڑی محبت سے جواب دیتے تھے۔ ہر آدمی اپنی جگہ سمجھتا تھا کہ بس مجھ ہی سے زیادہ محبت ہے بعض وقت آداب مجلس سے ناواقف جاہل لوگ دیر دیر تک اپنے لاتعلق قصے سناتے رہتے تھے اور حضرت صاحب خاموشی کے ساتھ بیٹھے سنتے رہتے اور کبھی کسی سے یہ نہ کہتے تھے کہ اب بس کرو۔ نمازوں کے بعد یا بعض اوقات دوسرے موقعوں پر بھی حضور بیت الذکر میں تشریف رکھتے تھے اور ارد گرد مشتاقین گھیرا ڈال کر بیٹھ جاتے تھے اور پھر مختلف قسم کی باتیں ہوتی رہتی تھیں اور گویا تعلیم و تربیت کا سبق جاری ہو جاتا تھا۔ مجلس میں بیٹھے ہوئے لوگ محسوس کرتے تھے کہ علم و معرفت کا چشمہ پھوٹ رہا ہے جس سے ہر شخص اپنے مقدور کے موافق اپنا برتن بھر لیتا تھا۔ مجلس میں کوئی خاص ضابطہ نہ ہوتا تھا بلکہ جہاں کسی کو کوئی جگہ ملتی تھی بیٹھ جاتا تھا اور پھر کسی کو کوئی سوال ہوا تو اس نے پوچھ لیا۔ اور حضرت صاحب نے جواب میں کوئی تقریر فرما دی یا کسی مخالف کا ذکر ہو گیا تو اس پر گفتگو ہو گئی یا حضرت صاحب نے اپنی کوئی نئی "خوشخبری" سنائی تو اس کے متعلق کچھ فرما دیا، یا کسی فرد یا جماعت کی تکالیف کا ذکر ہوا تو اس پر کلام کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ غرض آپ کی مجلس میں ہر قسم کی گفتگو ہو جاتی تھی اور ہر آدمی جو بولنا چاہتا تھا بول لیتا تھا۔"

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ:

"ایک دفعہ اتفاق ہوا کہ جن دنوں حضرت صاحب (کتاب) لکھا کرتے تھے مولوی نورالدین صاحب تشریف لائے۔ حضرت صاحب نے ایک بڑا دو ورقہ مضمون لکھا اور اس کی فصاحت و بلاغت خداداد پر حضرت صاحب کو ناز تھا اور وہ فارسی ترجمہ کے لئے مجھے دینا تھا، مگر یاد نہ رہا اور جیب میں رکھ لیا اور باہر سیر کو چل دیئے۔ مولوی صاحب اور جماعت بھی ساتھ تھی۔ واپسی پر کہ ہنوز راستہ میں ہی تھے۔ مولوی صاحب کے ہاتھ میں کاغذ دے دیا کہ وہ پڑھ کر عاجز راقم کو دیدیں۔ مولوی صاحب کے ہاتھ سے وہ مضمون گر گیا۔ واپس ڈیرہ میں آئے اور بیٹھ گئے حضرت صاحب معمولاً اندر چلے گئے۔ میں نے کسی سے کہا کہ آج حضرت صاحب نے مضمون نہیں بھیجا اور کاتب سر پہ کھڑا ہے اور ابھی مجھے ترجمہ بھی کرنا ہے۔ مولوی صاحب کو دیکھتا ہوں تو رنگ فق ہو رہا ہے۔ حضرت صاحب کو خبر ہوئی۔ معمول ہشاش بشاش چہرہ، تبسم زیر لب۔ تشریف لائے اور بڑا عذر کیا کہ مولوی صاحب کو کاغذ کے گم ہونے سے بڑی تشویش ہوئی۔ مجھے افسوس ہے کہ اس کی جستجو میں اس قدر تگاپو کیوں کیا گیا۔ میرا تو یہ اعتقاد ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بہتر عطا فرمائے گا۔"

مہمان نوازی

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے ایسا دل عطا فرمایا تھا جو پیار اور محبت کے جذبات سے معمور تھا۔ جب کوئی دوست کچھ عرصہ کی جدائی کے بعد حضور کو ملتا تو چہرہ یوں شگفتہ ہو جاتا تھا جیسے ایک بند کلی اچانک پھول کی صورت میں کھل جاتی ہے اور دوستوں کے رخصت ہونے پر آپ کو بہت صدمہ پہنچتا تھا۔ اس ضمن میں آپ کی دلی کیفیت کا اظہار ان اشعار سے بھی عیاں ہوتا ہے جو آپ نے اپنے فرزند حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی تقریبِ ختمِ قرآن پر مہمانوں کی تشریف آوری پر کہے۔

؎ مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت
دل کو ہوئی ہے فرحت اور جاں کو میری راحت
پر دل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقتِ رخصت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب حضور کی مہمان نوازی کے متعلق فرماتے ہیں۔

"یہ صفت آپ میں اتنی نمایاں تھی کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ آپ ہر وقت مہمانوں کی آمد کے لئے چشم براہ رہتے ہیں اور جب بھی کوئی مہمان آتا تھا خواہ وہ غریب ہو یا امیر آپ کے دل کی کلی شگفتہ ہو کر پھول کی طرح کھل جاتی تھی۔ اور آپ اس کے آنے پر ہر رنگ میں دلی خوشی کا اظہار کرنے اور ہر ممکن طریق سے آنے والے مہمان کو آرام پہنچانے کی فکر میں لگ جاتے تھے۔ شروع شروع میں آپ اکثر اوقات اپنے مکان کے مردانہ حصے میں مہمانوں کے ساتھ مل کر کھانا کھاتے تھے اور یہ مجلس یوں نظر آتی تھی کہ جیسے ایک شفیق اور بے تکلف باپ اپنے بچوں کے درمیان بیٹھا ہے اور ایسے موقعہ پر علمی اور دینی مذاکرے کے علاوہ عام قسم کی باتیں بھی ہوتی رہتی تھیں۔ آپ اپنے دوستوں کی باتیں سنتے تھے اور انہیں اپنی باتیں سناتے تھے اور ساتھ ساتھ اس بات کا خیال بھی رکھتے تھے کہ کوئی مہمان بھوکا نہ رہے اور دستر خوان کی ہر چیز ہر شخص کے سامنے پہنچ جائے اور چونکہ آپ بہت کم کھانا کھاتے تھے اس لئے بسا اوقات آپ شکم سیر ہونے کے بعد بھی روٹی کے چھوٹے ذرے توڑ کر وقفہ وقفہ سے منہ میں ڈالتے رہتے تھے تاکہ کوئی مہمان آپ کو فارغ دیکھ کر شرم کی وجہ سے کھانے سے ہاتھ نہ کھینچ لے۔ ایک دفعہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے دستر خوان پر نظر دوڑا کر اچار کا نام لیا اس پر حضرت بانی سلسلہ فوراً کھانا چھوڑ کر اٹھے اور اندرونِ خانہ جا کر اچار لے آئے اور حضرت مولوی صاحب کے سامنے رکھ دیا۔

آپ کا یہ بھی طریق تھا کہ شہتوت وغیرہ کے موسم میں مہمانوں کو ساتھ لے کر اپنے باغ میں تشریف لے جاتے اور شہتوت اتروا کر مہمانوں کے سامنے رکھوا دیتے اور پھر مہمانوں کے ساتھ مل کر خود بھی کھاتے اور مہمانوں کو بھی کھلاتے۔ اور ساتھ ساتھ ہر قسم کی گفتگو کا سلسلہ بھی جاری رہتا تھا۔ ایسے موقعوں پر بے تکلفی کا یہ عالم ہوتا تھا کہ بسا اوقات آپ نیچی چارپائی پر بیٹھے ہوتے تھے اور مہمان اونچی چارپائی پر جگہ پاتے تھے یا آپ پائینتی کی طرف بیٹھے ہوتے تھے اور مہمان سرہانے کی طرف ہوتے تھے یا آپ ننگی چارپائی پر تشریف رکھتے تھے اور مہمانوں کے نیچے کھیس یا چادر والی چارپائی ہوتی تھی حتیٰ کہ بعض اوقات ایک اجنبی شخص کے لئے یہ جاننا مشکل ہو جاتا تھا کہ حضرت بانی سلسلہ کون ہیں اور کہاں تشریف رکھتے ہیں لیکن اس بے تکلفی کے باوجود آپ کے عقیدتمندوں کے دل میں آپ کی اتنی محبت تھی کہ اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ وہ پروانوں کی طرح آپ کے ارد گرد گھومتے تھے۔ کیونکہ آپ کا تعلق اپنے مریدوں کے ساتھ افسر ماتحت کا نہیں تھا بلکہ باپ بیٹے کا تھا۔

بعض اوقات جب آپ کی طبیعت اچھی ہوتی تھی اور کوئی مہمان قادیان کے قیام کے بعد اپنے وطن کو واپس جانے لگتا تھا تو آپ اسے رخصت کرنے کے لئے ایک ایک دو دو میل تک اس کے ساتھ جاتے تھے اور پھر بڑی محبت اور دعا کے ساتھ اسے رخصت کرتے تھے اور مہمانوں کی واپسی کے وقت آپ کے دل کو ایسا صدمہ ہوتا تھا کہ گویا ایک نہایت ہی پیارا عزیز جدا ہو رہا ہے اور آپ بسا اوقات واپس جانے والے مہمان کو تاکید فرماتے تھے کہ پھر آؤ اور بار بار آؤ۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بڑی رات گئے ایک مہمان آ گیا، کوئی چارپائی خالی نہ تھی۔ اور سب سو رہے تھے۔ حضرت اقدس نے فرمایا۔ ذرا ٹھہریئے میں ابھی انتظام کرتا ہوں۔ آپ اندر تشریف لے گئے اور دیر تک واپس تشریف نہ لائے۔ مہمان نے خیال کیا کہ شاید حضرت بھول گئے۔ اس نے ڈیوڑھی میں جھانکا تو دیکھا ایک صاحب چارپائی بُن رہے ہیں اور حضرت خود مٹی کا دیا اٹھائے اس کے پاس کھڑے ہیں۔ چارپائی بُنی گئی اور مہمان کو دی گئی۔ ادھر مہمان صاحب عرقِ ندامت میں غرق ہو رہے تھے کہ میں نے آدھی رات کے وقت حضرت کو اس قدر تکلیف دی۔ ادھر حضرت اقدس عذر فرما رہے تھے کہ چارپائی لانے میں دیر ہو گئی۔"

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے اپنا ایک واقعہ یوں بیان فرمایا ہے فرماتے ہیں کہ

"دو چار برس کا عرصہ گذرتا ہے کہ آپ کے گھر کے لوگ لدھیانہ گئے ہوئے تھے۔ جون کا مہینہ تھا اور اندر مکان نیا نیا بنا تھا۔ میں دوپہر کے وقت وہاں چارپائی بچھی ہوئی تھی اس پر لیٹ گیا۔ حضرت ٹہل رہے تھے۔ میں ایک دفعہ جاگا تو آپ فرش پر میری چارپائی کے نیچے لیٹے ہوئے تھے۔ میں ادب سے گھبرا کر اٹھ بیٹھا۔ آپ نے بڑی محبت سے پوچھا۔ آپ کیوں اٹھے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ نیچے لیٹے ہوئے ہیں۔ میں اوپر کیسے سو رہوں۔ مسکرا کر فرمایا۔ میں تو آپ کا پہرہ دے رہا تھا لڑکے شور کرتے تھے۔ انہیں روکتا تھا کہ آپ کی نیند میں خلل نہ آوے۔"

حضرت اقدس کی سیرت مبارکہ کا مضمون تو نہایت وسیع ہے۔ یہ چند واقعات جو بیان ہوئے ہیں ان سے حضور کی عدیم المثال شفقت و محبت اور تکلفات کی آلائش سے پاک زندگی اور اپنے پرائے ہر ایک کیلئے مجسم رحمت ہونے کا اظہار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار رحمتیں اور فضل ہوں آپ پر۔ آپ کے جانشینوں پر اور ان تمام لوگوں پر جو آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دین حق کی ترقی اور غلبہ کیلئے دنیا کے کونے کونے میں سرگرم عمل ہیں۔

• تقریبات کی معیاری فوٹوگرافی • پولارائیڈ پاسپورٹ سائز فوٹوز • کاغذات کی اعلیٰ فوٹوسٹیٹ کیلئے۔ تشریف لائیں
فوٹو ٹائم سٹوڈیو گولبازار ربوہ
پروپرائیٹر: عطاء المنان فون ۷۳۶

انگریزی ادویات اور ٹیکہ جات کا مرکز
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص، مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: ۳۴۱۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا
اٹھرا کے علاج کیلئے
مشہور عالم گولیاں
قیمت مکمل کورس -/۶۰

نورِ کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور
صحت کیلئے
قیمت -/۵ روپے فی شیشی

نورِ نظر
اولاد نرینہ کے لئے
تجربہ شدہ گولیاں
قیمت مکمل کورس -/۳۰۰

زد جام عشق
موتی وکستوری والا
نمبر ۱
مکمل کورس -/۳۶۰

اکسیر معدہ
ہاضمہ کی اصلاح کیلئے
لذیذ اور مفید چورن
قیمت -/۵، -/۱۰، -/۲۰

قندِ شفاء
نزلہ، زکام، کھانسی کیلئے
مفید اور آسان جوشاندہ
قیمت فی ڈبی -/۷

خورشید یونانی دواخانہ
گولبازار، ربوہ
فون ؛ دکان ۵۳۸
رہائش ۲۲۸

تازہ مچھلی، مرغ
اور
چھوٹا گوشت
خرید فرمائیں

ادریس فش شاپ
رحمت بازار ربوہ

نیز کاریں کرایہ پر
دستیاب ہیں
پتہ
محلہ دارالفضل مکان ۴۲
چونگی نمبر ۳ ربوہ

خالص سونے اور چاندی کے فینسی زیورات کا مرکز
عابد جیولرز
مین بازار - ڈسکہ

محمد ابراہیم عابد اینڈ سنز
مین بازار - ڈسکہ
ڈیلرز ؛ سنگر سلائی مشین۔ سلیقہ سلائی مشین، ممتاز
فین، گیس اور بجلی کی دوسری مصنوعات کا مرکز

بانی۔ محمد ابراہیم عابد مین بازار - ڈسکہ

ہمارا نصب العین۔ بہتر اور بے لوث خدمت
ربوہ اور گردونواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و
فروخت کیلئے آپ کا اپنا با اعتماد ادارہ
پراپرٹی ہوم اینڈ پراپرٹی سنٹر
کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ، ربوہ
پروپرائیٹر ؛۔ نعیم الرحمن ضیاء

- واپڈا کے ضوابط اور الیکٹرک رولز کے مطابق وائرنگ
- الیکٹریفیکیشن کا تخمینہ - وائرنگ ٹیسٹ رپورٹ - موٹر وائنڈنگ
اور - معیاری سامان بجلی کے لئے ہماری خدمات سے استفادہ کریں
نیز - پریشر ککر - واٹر کولر - گرائنڈر اور جوسر کے سپیئر پارٹس اور
ریپئرنگ - شادی بیاہ پر عارضی ڈیکوریشن لائٹ اور نئے پنکھوں
کی خریداری کے لئے تشریف لائیں
گورنمنٹ لائسنسڈ وائرنگ کنٹریکٹر
نور الیکٹرک
ریلوے روڈ
ربوہ

عمارتی سامان
- سیمنٹ
- چپس
- ماربل پوڈر
- سریا - ٹی آر - گارڈر
بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
نیز لکڑی کے کھڑکیاں دروازے اور
بالے وغیرہ بھی رعائتی قیمت پر دستیاب ہیں
اتفاق بلڈنگ میٹیریل
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

سفید، گدرے یا بے رنگ بالوں کو خوبصورت، چمکدار اور کالا رنگ دینے کے لئے

ایک بار
پھر بار بار

سن سٹار
ہیئر کلر
لینولین کریم کے ساتھ

کاروباری معلومات کیلئے
یوسف ٹریڈرز
ریل بازار، لوکاڑہ
فون نمبر ــــــــ ۲۴۱۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا محمد منور صاحب

ہماری دعائیں ـ اور ـ امن کی ہوائیں

اگست ۱۹۸۲ء میں میں سپین میں تھا۔ وہاں مجھے مرکز ربوہ سے پیارے آقا کا ارشاد ملا کہ جلد از جلد نائیجیریا پہنچ کر وہاں کے مشن کا چارج لوں اور ساتھ ہی نائیجیریا کے احمدی احباب کا وفد لے کر پیڈرو آباد (ہسپانیہ) پہنچ کر بیت بشارت کے افتتاح کی تقریب میں حصہ لوں۔

پیڈرو آباد پہنچ کر پہلی بار حضرت امام رابع کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ ان باجماعت نمازوں کا رنگ ہی نرالا تھا۔ محبوب آقا اس انداز میں آیات کی تلاوت فرماتے کہ نماز ایک طویل گریہ و بکا کا روپ دھار لیتی۔ آواز میں اتنی رقت اور سوز ہوتا کہ سخت سے سخت دل بھی پگھل کر پانی کی طرح آستانۂ الوہیت پر بہ نکلے۔ ہمارے دل تو حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی وفات کی وجہ سے پہلے ہی موم کی طرح تھے۔ یوں لگتا تھا کہ چند نمازوں کے بعد ہی آنسوؤں کا سارا سٹاک ختم ہو جائے گا۔ میں ہی نہیں، سارے حاضرین اپنے اپنے حال میں مست آنسو بہانے میں برابر کے شریک تھے۔ نماز باجماعت کا دورانیہ اس مجلس عزا سے مشابہ ہوتا تھا جو عاشورہ محرم کی آخری تاریخوں میں بپا کی جاتی ہے۔

نمازوں میں جہری گریہ وزاری سیدنا محمود کی اقتداء میں اس وقت دیکھنے میں آئی تھی جب حضور پُرنور کو ایک کشف کے ذریعہ اطلاع دی گئی تھی کہ بیس فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کے حضور ہی حقیقی مصداق ہیں۔ ان ایام میں بیت مبارک قادیان نمازیوں کی چیخوں اور سسکیوں سے معمور ہو جاتی تھی اور دلوں کے سارے زنگ اتر جاتے ہیں۔

لیکن سیدنا طاہر کی نمازیں اور دعائیں اور تضرعات بالکل انوکھا رنگ رکھتی تھیں۔ میں بار بار تعجب سے سوچتا تھا کہ آنسوؤں کی یہ برکھا کہاں سے آتی ہے اور کتنی دیر تک جاری رہ سکے گی۔ انسانی طاقتیں تو بہر حال محدود ہیں۔ مجھے اندیشہ سا محسوس ہونے لگتا کہ کہیں اس اشک باری کا اثر حضور کی عام صحت پر نہ پڑے۔ گریۂ یعقوبؑ تو سنا ہوا تھا۔ یہ بھی سننے میں آیا تھا کہ اس کے نتیجہ میں حضرت یعقوبؑ ضعفِ بصارت کا شکار ہو گئے تھے۔ تاہم ان کا پیارا یوسفؑ ان سے مل گیا تھا۔

مجھے بار بار خیال آتا تھا کہ غالب کے بقول اس جوشِ اشک سے ہمارے پیارے آقا بھی "تہیۂ طوفاں" کئے ہوئے ہیں۔ اس لئے انہی آنسوؤں کا بارگاہِ عزوجل میں واسطہ دے کر دعا کرتا کہ وہ روحانی انقلاب جلد برپا ہو۔ تا اپنے یوسف کو پا کر ان کی آنکھیں بھی ٹھنڈی ہوں اور ایمان والوں کے ایمانوں میں بھی اضافہ ہو اور وہ مزید پُرامید ہو کر زیادہ جذبے اور ہمت سے خدا کی راہ میں گامزن ہوں۔

۱۹۸۳ء میں میں بھی نائیجیریا سے مرکز ربوہ واپس آ گیا۔ یہاں آ کر مشاہدہ کیا کہ یہاں بھی گریہ و زاری کا وہی عالم ہے جو ہسپانیہ میں دیکھنے میں آیا تھا۔ اشکوں کا یہ سیلاب جاری تھا کہ جماعت احمدیہ کے خلاف پاکستان کے آمر نے ایک نہایت ہی پُرخطر قدم اٹھایا۔ میری مراد اس قانون سے ہے جسے اینٹی قادیانی آرڈیننس کا نام دیا گیا تھا۔ اس کے مندرجات اتنے ہولناک تھے کہ جماعت احمدیہ کے کسی بھی رکن کو فوری طور پر گرفتار کر کے آناً فاناً پسِ دیوارِ زنداں پھینکا جا سکتا تھا۔ لیکن اس قانون کا اصل نشانہ ہمارے محبوب راہنما ہی تھے۔ اللہ تعالیٰ کی خصوصی راہنمائی، حفاظت اور نصرت کے ماتحت حضور لندن تشریف لے گئے۔ اس سے گریہ وزاری میں مزید اضافہ ہوا۔ ساری جماعت اس خوفناک قانون کی وجہ سے اذیت محسوس کر رہی تھی اور اللہ تعالیٰ کے حضور فریاد کناں تھی۔ آنسوؤں کا سیلاب اپنی وسعت اور تیزی میں شدت اختیار کرتا گیا۔ آخر موعود انقلابات کا وقت آ پہنچا اور ساری دنیا میں جلد جلد سیاسی تبدیلیاں نمودار ہونی شروع ہو گئیں۔

۱۹۸۹ء کے اختتام پر دنیا کے سارے لوگ ان انقلابات پر انگشت بدنداں ہیں۔ سب تسلیم کرتے ہیں کہ غیر متوقع تبدیلیاں بڑی تیزی سے رونما ہو رہی ہیں۔ لیکن انہیں اب تک معلوم نہیں ہو سکا کہ ان انقلابات کا اصل موجب وہ گریہ وزاری ہے جو گذشتہ آٹھ سال سے جاری ہے۔ درد و کرب میں ڈوبے ہوئے یہی آنسو ہیں جو رحمت کی گھٹا بن کر اقوام عالم پر برس رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نظر ان تمام زیادتیوں اور مظالم پر ہے جو مختلف زمینوں میں روا رکھے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس دکھ اور درد کو بھی دیکھ رہا ہے جو ایک مظلوم، عاجز اور فانی فی اللہ جماعت کے افراد کے دلوں میں مخلوق سے ہمدردی اور شفقت کی وجہ سے موجزن ہے۔

یہی درد بھری دعائیں خدائی تقدیر بن کر جلوہ فگن ہیں۔ جہاں ایک آمر کو ہٹانا ضروری ہوتا ہے، وہاں اسے سختی اور شدت سے ہٹا دیا جاتا ہے، جہاں نظام حکومت ناقص ہوتا ہے اور اس کو توڑ دینے یا بدل دینے کا وقت آ چکا ہوتا ہے اسے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جہاں کوئی ضدی دیوار گرا دیئے جانے کی مستحق ہوتی ہے اسے شدید ضربوں سے پیوندِ خاک کر دیا جاتا ہے۔ جہاں غیر ملکی افواج ابتری، ظلم اور فساد کا موجب ہوتی ہیں، وہاں افواج کو پسپا کر دیا جاتا ہے۔

یہ آغاز ہے اس انقلاب کا جو احمدیت کی دوسری صدی کے دوران اور اس کے بعد آنا مقدر ہو چکا ہے۔ یہ انقلاب اپنی وسعت اور گہرائی میں بڑھتا چلا جائے گا اور اقوام عالم پر محیط ہو جائے گا۔ اس کے نتیجہ میں وہ امن، رواداری اور مساوات کی فضا پیدا ہو گی جس کی اقوام عالم شدت اور شوق سے راہ دیکھ رہی ہیں۔ ظلم اور تشدد مٹ جائے گا اور ظالم اپنے کئے پر پشیمان ہوں گے۔

اس پشیمانی کا بھی آغاز ہو چکا ہے۔ پہل اس میں روس نے کی ہے۔ روسی حکومتوں نے ماضی میں جو جو مظالم کئے ہیں ان کا اب اعتراف کیا جا رہا ہے اور جہاں تک ممکن ہے اس کی تلافی بھی کی جا رہی ہے۔ امریکی حکومت بھی اس کے ساتھ شامل ہے۔ جو تباہی خیز اسلحہ اربوں ڈالر خرچ کر کے ان دونوں حکومتوں نے تیار کیا تھا۔ اسے اپنے ہاتھوں سے تباہ کریں گی۔ جو مختلف معاہدات اپنے بچاؤ اور اپنے مزعومہ دشمن کی تباہی کیلئے ان حکومتوں نے کئے تھے۔ وہ توڑ دیئے جائیں گے۔ یا ان کی شکلیں تبدیل کر دی جائیں گی۔ بلغاریہ کی حکومت نے مسلمانوں کے خلاف جو تشدد آمیز رویہ اختیار کیا تھا۔ اس سے وہ تائب ہو چکی ہے اور اب مسلمان اس ملک میں نہ صرف مسلمان کہلا سکیں گے، بلکہ اسلامی شریعت پر بلا روک ٹوک عمل بھی کر سکیں گے۔ ترکی کی حکومت نے جو مسلمان طالبات پر سر ننگے رکھنے کی پابندی لگائی تھی۔ اسے ہٹا دیا گیا ہے اور اب مسلمان بچیاں اپنی مرضی کے مطابق اسلامی لباس پہن سکیں گی۔

اگر کوئی حادثہ اچانک واقع ہو تو لوگ اسے اتفاق سے تعبیر کرتے ہیں۔ حالانکہ اس ایک حادثہ کے پیچھے بھی اسباب و موجبات کی ایک مخفی زنجیر ہوتی ہے جسے نہ دیکھ سکنے کی وجہ سے لوگ اسے اتفاق کہہ دیتے ہیں۔ مگر یہاں تو ایک واقعہ یا ایک حادثہ نہیں جو کسی ایک ملک میں رونما ہوا ہو۔ بلکہ واقعات کا ایک لمبا سلسلہ ہے جو بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے ملکوں میں جاری ہے۔ ان واقعات کو کسی صورت اتفاق یا حادثہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔

پاکستان میں جمہوریت کا لوٹ آنا اور پاکستان کو برطانوی کامن ویلتھ میں دوبارہ شامل کیا جانا ـــــ ہندوستان میں حاکم پارٹی کا شکست کھا جانا اور میدانِ سیاست میں نئی پارٹیوں کا ابھر آنا ـــــ افغانستان سے روسی افواج کا واپس چلے جانا ـــــ پولینڈ، ہنگری، چیکوسلواکیہ، رومانیہ اور مشرقی جرمنی کا کمیونسٹ نظریات سے دستبردار ہو جانا ـــــ لیتھوانیا اور لٹویا کا یو۔ ایس۔ ایس۔ آر سے انخلا اور آزادی کے لئے کوشش کرنا ـــــ ایران میں عظیم انقلاب کا رونما ہونا ـــــ مصر کا عرب کونسل کا دوبارہ رکن بن جانا ـــــ لیبیا اور شام کا مصر سے دوبارہ برادرانہ تعلقات قائم کرنا ـــــ یاسر عرفات کا تمام مہاجر فلسطینیوں کا واحد نمائندہ قرار دیا جانا انہیں حکومت فلسطین کا سربراہ مان

باقی صفحہ ۱۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب مفید اٹھرا کورس -/۴۵ // اکسیر اولاد نرینہ (کورس) -/۱۵۰ // زوجام عشق (خاص) -/۵۰۰ // تریاق معدہ -/۸ ، -/۱۵

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ
فون نمبر ۵۳۴، ۶۳۴ رہائش ۳۳۴ پوسٹ بکس نمبر ۶۰ گولبازار ربوہ

سرمہ طفیل // عرق نور
کورس ۳ شیشی قیمت -/۱۲ // معدہ کیلئے مفید قیمت -/۲۰
مرض مریض کی نبض دیکھ کر بتائی جاتی ہے۔
حکیم محمد طفیل ۵/c کوٹھہ کلاتھ ربوہ فون ۷۰۴

ہدیہ تبریک بر موقعہ یوم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ و
گولڈن جوبلی قرارداد پاکستان
شریف جنرل سٹور
ریلبازار اوکاڑہ

ہر گھر کی پسند
رحمت کرامت سوپ
تیار کردہ: نعمت کرامت گول صابن والا
فیصل آباد
فون: پی پی ۲۳۲۵۸

اکسیر جگر
کمی خون، سفیدی خون، ضعف جگر کیلئے اکسیر دوا

سرمہ ممیرا خاص
کمزوری نظر، گکرے، پھولے، پڑبال، چھروں کی خارش کیلئے مفید سرمہ

فشار الدم
Low اور ہائی بلڈ پریشر کیلئے از حد مفید دوا

اکسیر بخار
ہر قسم کے بخار کو صرف ایک خوراک میں ختم کرتی ہے

طلق
ہر قسم کے یرقان کو جڑ سے ختم کرنے والی دوا

حبّ سیاہ
پھوڑے پھنسیاں، خارش زہرباد مصفی خون ہے

خدمت میں پیش پیش،
جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ
پوسٹ بکس ۵۸

احمدیت کی نئی صدی احباب جماعت کو مبارک ہو
پنجاب آٹو موبائل
۳۵۔ فرید کورٹ روڈ۔ لاہور
فون: ۵۳۷۳۲
محتاج دعا
ملک محمد علی

فتوحات کی صدی کا آغاز
احباب جماعت کو مبارک ہو
سوتی و ریشمی کپڑے کا مرکز
نذیر کلاتھ ہاؤس
ہول سیل کلاتھ مرچنٹ
فون ۲۳۰۵
صدر بازار - اوکاڑہ

● نرینہ اولاد سے محروم
● بے اولاد ● اٹھراء ● سوکھا
● گرمی ● گیس کا
علاج کرنے والے
حضرت حکیم نظام جان کا
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی ملتان
ہر ماہ کی ۲۵ تا ۲۷ تاریخ
حکیم عبدالحمید اعوان
مطب میں حاضر ہوتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا جاتا ـــــ اردن میں پہلی بار جمہوری حکومت کا قیام ـــــ چین میں جمہوریت لانے کے لئے عوام اور طلبہ کا مل کر جدّوجہد کرنا ـــــ یہ اور اسی قسم کی دوسری تبدیلیاں واضح طور پر اشارے کر رہی ہیں کہ ایمان والوں کی آنکھوں کا پانی ضائع نہیں ہوا۔ بلکہ اس انمول پانی کو خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے اپنے مشکیزوں میں بھر لیا ہے۔ اور وہ اسے ظلم۔ تشدد۔ نفرت، حسد اور غلامی کی آگ فرو کرنے کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ اب اقوام عالم جنگ سے دل برداشتہ ہو کر امن کی تلاش میں اٹھ کھڑی ہوئی ہیں اور امن کا سفید جھنڈا ہی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دنیا میں لہرایا تھا۔ لوگ سمجھتے تھے کہ ایسی امن پسند جماعت جس کے پاس نہ اسلحہ ہے۔ نہ فوج، دنیا میں کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتی، قوموں نے جنگیں بھی کیں، خطرناک آتشیں اسلحہ تیار بھی کیا اور اسے استعمال بھی کیا گیا، ہیروشیما اور ناگاساکی کی بستیاں اس بربریت آمیز تباہی کی حسرت ناک داستان زبانِ حال سے سُنا رہی ہیں۔ لیکن آخر کار ہؤا وہی جو خدا کی قائم کردہ جماعت نے کہا تھا، وہ مذہبی لوگ جو تشدّد اور جبر و اکراہ کو دین کا لازمی حصّہ سمجھتے تھے، اب اپنے اصولوں پر نظر ثانی کرنے پر مجبور ہوں گے اور صداقت اور محبّت کی بالآخر جیت ہوگی۔

ان حالات سے فائدہ بھی صرف جماعت احمدیہ اٹھا رہی ہے۔ لوگ سمجھ رہے تھے کہ سیّدنا مرزا طاہر احمد کے قدم مرکز احمدیت سے اُکھڑ گئے ہیں۔ اب وہ کچھ نہیں کر پائیں گے۔ انہیں کیا معلوم تھا کہ لندن میں بھی مخلصین کی ایک عظیم جماعت موجود ہے جو اپنے امام کا دست و بازو بننے کے لئے ہمہ تن تیار بیٹھی ہے۔ انہیں کیا علم تھا کہ انگلستان میں بھی اسلام آباد بن جائے گا ـــــ انہیں کیا علم تھا کہ وہاں عام مشینوں کی بجائے کمپیوٹرز مہیا ہو جائیں گے ـــــ انہیں کیا علم تھا کہ وہاں جا کر سالوں کے کام ہفتوں میں تکمیل پذیر ہو جائیں گے ـــــ انہیں کیا علم تھا کہ احمدیہ لٹریچر دنیا کی متعدد زبانوں میں سالوں اور مہینوں میں طبع ہو جائے گا ـــــ انہیں کیا علم تھا کہ مختلف قومیتوں کے علماء اور معززین ترجمہ و تصنیف کے اس اہم کام میں تعاون کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے ـــــ انہیں کیا علم تھا کہ بیسیوں ایکڑ زمین مختلف ملکوں میں حاصل کر لی جائے گی۔ جس پر عبادت گاہیں دینی مراکز اور مدارس تعمیر کئے جائیں گے ـــــ انہیں کیا علم تھا کہ امام کی آواز پر مخلصین جماعت کروڑوں پونڈ، ڈالر، مارک اور کرونز پیش کر دیں گے۔

کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ دنیا میں ظہور پذیر ہو رہا ہے۔ وہ ہرگز اتفاقی نہیں ہے۔ اس کے لئے صدیوں سے بزرگوں اور صلحا نے دعائیں کی تھیں۔ پیش خبریاں شائع فرمائی تھیں۔ اور جب انکے ظہور کا وقت آیا۔ تو سیّدنا طاہر ایسا خدا رسیدہ اور دعاؤں میں غیر معمولی شغف رکھنے والا مقدّس وجود سٹیج پر آ گیا۔ جس نے ہزارہا مریدوں سمیت اپنے نالے عرش تک پہنچانے شروع کر دیئے جس کے نتیجہ کے طور پر ان کو اور ان کے ساتھیوں کو ان بدلے ہوئے حالات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق مل رہی ہے۔

ہمارے پیارے آقا نے ایک شعوری قدم اس رنگ میں بھی اٹھایا کہ جماعت کو اپنے نوزائیدہ بچے دین کی خدمت کے لئے وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔ دوسرے لوگ، بلکہ بہت سی حکومتیں بھی بچوں کی تعداد کم کرنے کے منصوبوں پر عمل کر رہی ہے۔ صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جس نے بچوں کی تعداد کو بڑھانے اور ان کو دین کے لئے پیش کرنے کی سعی کی ہے۔ یہ بھی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہ انقلابات ہماری خاطر ہو رہے ہیں اور ہم ہی ان سے صحیح رنگ میں استفادہ کرنے اور دنیا میں امن۔ انصاف اور انسانیت کا شرف قائم کرنے والے ہوں گے۔ اس لئے ہمیں پوری تندہی کے ساتھ محبوب آقا کی ہر تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنی سعی کوشش جاری رکھنی چاہیئے۔ حتیٰ کہ گم گشتہ یوسف ہماری آنکھوں کے سامنے آجائے۔ اور ہم اسے دیکھ کر اور پا کر خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گائیں۔

اس امر کا ایک اور ثبوت کہ یہ انقلابات جماعت احمدیہ کی خاطر لائے جا رہے ہیں۔ یہ ہے کہ مندرجہ بالا بہت سے واقعات عین اس سال میں ظہور پذیر ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں جو ہمارے جشن تشکر کا سال ہے۔ گذشتہ سولہ سال سے اس جشن تشکر کی تیاری ہو رہی تھی۔ اسی کام کی انجام دہی کیلئے ہمارے پیارے امام لندن میں مقیم ہو کر تمام براعظموں کے دورے کرتے اور سوئے ہوئے لوگوں کو بیدار کرتے رہے۔ اور جب اپنے اور پرائے سب بیدار اور ہوشیار ہو گئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نشانات کا تابڑ توڑ ظہور شروع ہو گیا۔ کہیں مخملیں انقلاب آیا۔ کہیں خونی انقلاب برپا ہؤا۔ کہیں ووٹوں کے ذریعہ سیاسی تبدیلی پیدا کی گئی اور کہیں ہوائی جہازوں کی تباہی سے میدان صاف کئے گئے۔

آخر میں اس عظیم انقلاب کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو جنوبی افریقہ کی سرزمین پر ظاہر ہو رہا ہے۔ سالہا سال سے افریقی عوام و خواص رنگ اور نسل کے خوفناک تعصّب کا شکار چلے آتے تھے۔ کوئی شخص سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ انسانیت کے ایک معتد بہ حصّہ کو شرف انسانیت سے محروم کرنے والے کالے قوانین شکست و ریخت کا نشانہ بنیں گے۔ لیکن عین ہمارے جشن تشکر کے سال میں ان کا بھی قلع قمع ہو رہا ہے۔ ربع صدی سے جیلوں میں سڑنے والے قیدی رہنما رہا ہو رہے ہیں۔ نمیبیا میں انتخابات ہو چکے ہیں۔ امتیازی قوانین کو ہٹایا جا رہا ہے اور کالے اور گورے کی ذِلّت آمیز دوری ختم ہو رہی ہے۔

اس سے جماعت احمدیہ کی بھی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ ہمارے خلاف جو فرقہ وارانہ تعصّب کے کالے قوانین گھڑے گئے ہیں، ان میں بھی بالآخر تبدیلی آئے گی اور ہمارے اسیران راہ مولیٰ آزادی اور خوشی کا منہ دیکھیں گے۔ اور ہمیں تمام انسانی اور انفرادی حقوق میسّر آئیں گے جن کا ہم صبر سے انتظار کر رہے ہیں۔ ہمارا صبر و تحمل سے کام لینا بھی اس حقیقت کا غمّاز ہے کہ ہم ہی ہر حال میں امن و صلح کے قیام کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ ورنہ ہم بھی ہمارے گھر جلانے والوں کے گھر جلاتے، ہم بھی اپنے مقتول معزز بھائیوں کے قتل کا بدلہ لیتے، ہم بھی مخالفین کی عبادت گاہوں کو جلاتے اور ان کے گڑے مُردوں کی لاشیں قبروں سے نکال کر نذر آتش کر دیتے۔

جماعت احمدیہ نے کبھی بھی تحمل و برداشت کا دامن نہیں چھوڑا۔ اس کی ایک بڑی وجہ ہمارے پیارے آقا کی وہ ہدایات ہیں۔ جو ہر قدم پر ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ اس عشرہ کی نمایاں ہستی ہمارے پیارے آقا حضرت مرزا طاہر احمد ہیں۔ آئندہ عشرہ کی معرکۃ الآراء ہستی بھی وہی ہوں گے، اکیسویں صدی میں امن کے قیام کا روحانی اور آسمانی تمغہ بھی حضور ہی کو ملے گا۔ اور احمدیت کی اس دوسری صدی کا الٰہی نوبل پرائز تو آپ کے حصّہ میں آ ہی چکا ہے۔ بے شک میخائل گورباچوف نے بھی امن کے لئے کام کیا ہے، علامہ خمینی نے بھی انقلاب لانے کی سعی کی ہے۔ لیکن ہماری رُوحانی معرفت رکھنے والی نظریں وہاں سے بھی آگے جا کر ان بے پناہ آنسوؤں کے سیلاب پر ٹھہری ہوئی ہیں۔ جو ان سارے انقلابات کی علت العلل ہیں۔

ہم دعاؤں پر زور دیتے چلے جائیں گے، ہم امن و صلح کا سفید جھنڈا اپنے ہاتھوں میں تھامے رہیں گے، ہم صبر و استقامت کا محیر العقول کارنامہ دکھاتے چلے جائیں گے، ہم اپنی آئندہ نسلوں کو دین کی خدمت کیلئے پیش کرتے چلے جائیں گے، اور کسی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔ حتیٰ کہ وہ وقت آجائے گا جب نفرت و حسد مٹ جائیں گے اور دنیا امن۔ محبت۔ انصاف اور مساوات کا گہوارہ بن جائے گی۔

شامیانے۔ قنات
کنٹینر۔ دری وغیرہ
نیوشیمن ٹینٹ سروس
ہر قسم کی تقریبات کیلئے
دن رات سروس
زیر انتظام: داؤد مظفر (بھولا) طارق مارکیٹ۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

جماعت احمدیہ کی دوسری صدی میں خدمت کے نئے عزم کیساتھ
سونے اور چاندی کے معیاری زیورات کا مرکز
احمدیوں کی قدیمی دُکان
فون ۳۸۹۱
الحمید جیولرز
گول چوک اوکاڑہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرق ہو یا مغرب
شمال ہو یا جنوب

جہاں بھی ہوائی جہاز
جاتا ہے
ہماری خدمات حاضر ہیں

air masters

ایمپریس ہاؤس نزد ریلوے ہیڈ کوارٹر
۲۸ ۔ ایمپریس روڈ ۔ لاہور
مینجر:۔ سیّد ظہیر احمد شاہ
ٹیلی فون
۲۱۲۸۶۱

ہم اپنے کرم فرماؤں کی خدمت میں جماعت احمدیہ کی پہلی صدی کے پہلے سال کے اختتام پر نیک تمناؤں کے ساتھ خلوصِ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں

منجانب:۔ **اشفاق**

سائیکل ویلڈنگ اینڈ ویلکنائیزنگ ورکس
کالج روڈ ۔ ربوہ

معیاری بیکری کا نام

رحمٰن بیکرز

احباب کی خدمت کے لئے اب عمدہ مٹھائی بھی دستیاب ہے، نیز تقریبات کے لئے آرڈر پر بھی مال تیار کیا جاتا ہے،

رحمٰن بیکرز اقصیٰ روڈ ۔ ربوہ
فون:۔ ۳۳۰

شیشہ حسن ایدال

بھٹی گلاس ہاؤس

ہمارے ہاں
ہر قسم کا عمارتی شیشہ، آئینہ فرشی شیشہ دستیاب ہے
محمد یوسف بھٹی اقصیٰ روڈ ربوہ

احباب جماعت کی خدمت میں دلی مبارکباد

نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد، مرض اٹھرا کی شکار دکھیا عورتوں کیلئے

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

پوسٹ بکس ۲۲۲
ہیڈ آفس: چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: ۷۳۹۹۷

حکیم نظام جان صاحب کے فرزند
حکیم انوار احمد جان ہر ماہ کی

- ۵-۶-۷ تاریخ کو کوٹھی نمبر ۱ دار العلوم غربی ربوہ
- ۸ تاریخ کو بالمقابل شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین
- ۱۲ تا ۱۸ تاریخ کو ۲-بی روڈ بالمقابل شیش محل بس سٹاپ یو بی ایل بالائی منزل لیاقت آباد کراچی ۱۹

اور

- ۲۵ تا ۲۸ تاریخ کو چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ ملتان میں مطب فرماتے ہیں۔

ہر جگہ خواتین کے لیے معائنہ کا انتظام ہے

مینجر
دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ فون ۵۵۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب۔ ایم اے

زارِ روس

زارِ روس دنیا کا زبردست ترین بادشاہ سمجھا جاتا تھا۔ اسے خود بھی خیال تھا کہ کوئی اس کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بتایا کہ وقت آنے والا ہے جب زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار۔
زار کو کیا ہوا۔ اس کی تفصیل ذیل میں پڑھئے۔

(ادارہ)

براہین احمدیہ حصہ پنجم میں حضرت اقدس نے یہ بھی فرمایا کہ ایسا واقعہ ۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء کے بعد سولہ سال (۱۶ سال) کے عرصہ کے اندر اندر ظاہر ہوگا۔

اس کے بعد ہم دیکھتے ہیں کہ ۱۹۱۴ء میں عالمگیر جنگ شروع ہوئی۔ جس میں بیان کردہ تفاصیل ایک ایک کرکے پوری ہوئیں۔ پھر زارِ روس۔ نکولس ثانی اللہ تعالیٰ کے اس قہری نشان کا شکار ہوا۔ جس وقت وہ تخت نشین ہوا تھا تو اس کے تکبر اور نشے کا یہ عالم تھا کہ اس نے اعلان کیا کہ:۔

"اس کی زارشاہی ازلی ابدی ہے۔
دنیا کی کوئی طاقت اس کو تبدیل
نہیں کر سکتی۔"

یہ زارِ روس اپنے وقت کا سب سے زیادہ طاقتور اور با اختیار حکمران تھا۔ اس کی جاہ و حشمت کی نظیر یورپین سلاطین میں کم ہی ملے گی۔ اس کی سطوت و جبروت کا یہ عالم تھا کہ بڑے بڑے بادشاہ اس کی نظرِ کرم کے محتاج نظر آتے تھے اور شاید اللہ تعالیٰ نے موعود قہری تجلی کے لئے اس کو اسی لئے چُنا کہ وہ اپنے وقت کی سب سے عریض اور وسیع سلطنت کا مالک اور سب سے طاقتور بادشاہ تھا اور فرعون کی طرح اپنی مطلق العنان حکومت کو ازلی ابدی سمجھتا تھا۔ نیز اس لئے بھی وہ اس قہری تجلی کا نشانہ بنا کہ آسمان کی چھت کے نیچے اس کی سلطنت میں ہی رعایا پر اور سب ممالک سے بڑھ کر ظلم و ستم ہوتا تھا۔ پھر زار شاہی۔ صلیبی قوت کا بڑا سرچشمہ تھی۔

۳ر جنوری ۱۹۰۵ء کو سینٹ پیٹرزبرگ کے شہر میں (جو اب لینن گراڈ کہلاتا ہے) مزدوروں نے ایک عام ہڑتال کی۔ ۹ر جنوری کو وہ اپنی بیویوں۔ بچوں اور بوڑھوں سمیت۔ زار کی تصویر اور چرچ کے جھنڈے اٹھائے۔ زار کے سرمائی محل کی طرف اسکے حضور اپنے مظالم کی فریاد کرنے کے لئے ایک جلوس کی شکل میں روانہ ہوئے۔ زار ان دنوں اسی شہر میں مقیم تھا۔ زار نے بجائے ان کی فریاد پر کسی قسم کی داد رسی کرنے یا اظہار ہمدردی کرتے کے۔ اپنی فوج کو اُن پہ گولی چلانے کا حکم دیا ایک ہزار سے زائد مزدور مارے گئے۔ دو ہزار سے زائد زخمی ہوئے اور ان کے لیڈر گرفتار کرکے جیلوں میں ٹھونس دیئے گئے۔ سینٹ پیٹرز برگ کی گلیاں مزدوروں کے خون سے بہنے لگیں۔ سارے ملک میں غم و غصہ کی آگ بھڑک اٹھی۔

عوامی مطالبات کی یہ تحریک آہستہ آہستہ بڑھتی چلی گئی۔ ملک میں بڑے بڑے مظاہرے اور ہڑتالیں ہونے لگیں۔ آخر ۱۹۱۴ء میں جنگِ عظیم شروع ہوگئی۔ آغاز میں تو جرمنی کے مقابلے میں روس کا پلہ بھاری نظر آنے لگا بعد میں اللہ تعالیٰ نے روس کی جابر حکومت کی نااہلیت کو طشت از بام کرنے کے لئے اس کے عسکری نظام کو ایسا مفلوج کر دیا کہ اس کو پے در پے ذلت آمیز شکستیں ہونے لگیں۔ بدنظمی کا یہ عالم تھا کہ ایک دفعہ بہت انتظار کے بعد ایک مال گاڑی محاذِ جنگ پر پہنچی تو اُس میں سے سامانِ حرب کی بجائے چھوٹی چھوٹی صلیبیں اور حضرت مسیحؑ کی مورتیاں برآمد ہوئیں اسی طرح ایک اور دفعہ یہ ہوا کہ شدید سردی اور برف باری میں لڑنے والے سپاہیوں کے لیے ایک مال گاڑی محاذ پر پہنچی۔ فوجیوں کی مایوسی کی کوئی انتہا نہ رہی کہ تمام جوتے ایک ہی پاؤں کے نکلے۔

ملک میں شدید قحط پیدا ہوگیا۔ ضروریات زندگی سخت گراں ہوگئیں۔ زار شاہی کے خلاف سخت نفرت کے جذبات پیدا ہوگئے زارینہ جو سخت توہم پرست اور جادو اور ٹونوں کی طرف مائل تھی۔ ایک بدکار۔ مکار پادری گریگوری راسپوٹین کے دام تزویر میں گرفتار ہوگئی۔ وہ اور زار دونوں اس کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بن گئے۔ جب جنگ کے محاذ پہ فوجوں کی حالت بہت ابتر ہوگئی تو زار خود محاذ پہ پہنچ گیا۔ اچانک زار کی غیر حاضری میں گورنر کی بعض غلطیوں کی وجہ سے لوگوں میں جوش بھڑک اٹھا اور فساد رونما ہوگیا۔ زار نے فساد ہونے کی اطلاع پر۔ گورنر کو سختی کرنے کا حکم بھیجا۔ اس نے خلافِ معمول اثر کیا۔ لوگوں کا جوش اور بھی بڑھ گیا۔ اور باوجود گورنر بدلنے کے ہنگامہ فرو نہ ہوا۔ آخر زار خود دارالحکومت کی طرف چلا۔ راستے میں اس کو مشورہ دیا گیا کہ عوام کا جوش بہت زیادہ ہے اُسے دارالحکومت نہیں جانا چاہیئے۔ مگر خالق کی تقدیر کی تاروں میں اُلجھا ہوا زار اپنے تکبر اور غرور کے نشے میں دارالحکومت کی طرف بڑھتا ہی چلا گیا۔ اچانک خبر ملی۔ کہ بغاوت برپا ہوگئی ہے۔ دفاترِ حکومت پر بلوائیوں نے قبضہ کر لیا ہے اور قومی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا ہے۔

یہ سب کچھ ایک ہی دن میں ہوگیا یعنی ۱۲ مارچ ۱۹۱۷ء کی صبح اور شام تک کے دوران اور ۱۵ مارچ کو دنیا کے سب سے بڑے اور مقتدر بادشاہ کو اپنے تخت سے دستبرداری کا اعلان کرنا پڑا۔ زار شاہی کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہوگیا۔ چند دنوں کے اندر امریکہ انگلستان فرانس اور اٹلی یعنی زار کے سابق حلیفوں نے باغی حکومت کو تسلیم کرکے زار کی امیدوں پر پانی پھیر دیا

زار کی حالتِ زار

۱۵ مارچ ۱۹۱۷ء کو تخت سے دستبردار ہونے پر زار۔ حسرت کے ساتھ یہ کہنے پر مجبور ہوا کہ:۔

"مجھے جہاں چاہو بھیجو۔ وہاں جانے کے لئے تیار ہوں اور ہر ایک فیصلے کے آگے سرِ تسلیم خم کرتا ہوں۔"

قارئین کرام! یہ الفاظ اس شہنشاہ کے ہیں جس کے ایک اشارہ سے ہزاروں ہزار انسان قتل کر دیئے جاتے تھے اس کے بعد جو اس کی حالت ہوئی اس کو پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بطور نمونہ ایک خبر جو پیسہ اخبار لاہور میں ان دنوں چھپی پیش ہے:۔

سابق زار روس اور اُس کا خاندان اب تک ٹوبالسک (TOBOLSK) واقع سائبیریا میں زندگی کے دن تکلیف سے کاٹ رہا ہے۔ اس کا چوبی مکان اس قدر سرد ہو جاتا ہے کہ زار کے خاندان کو شام کو نوکروں کے کمروں میں پناہ گزین ہونا پڑتا ہے۔ دھواں دینے والا مٹی کا تیل لیمپ میں جلتا ہے۔ شہزادیوں کا لباس پھٹا ہوا ہے۔ مگر وہ اسی کو پہن کر باہر نکلتی ہیں۔ خود نکولس (یعنی زار) دن بدن زیادہ افسردہ اور خاموش ہوتا جاتا ہے۔ معلوم نہیں ابھی اس برگشتہ بخت انسان کی قسمت میں کیا کیا لکھا ہے۔"

(پیسہ اخبار لاہور بحوالہ ریویو جلد ۱۷ ص ۴۱)

۷ نومبر ۱۹۱۷ء میں کامیاب بولشویک بغاوت کے بعد زار کی حالت اور بھی زار ہوگئی۔ زار کو کچھ مدت ایک غلیظ اور تنگ د

باقی صفحہ ۱۹ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدمت میں پیش پیش
جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا اپنا ادارہ
ملک پراپرٹی ڈیلر
گولبازار ۔ ربوہ

فون آفس:۔ پی پی ۹۹۷
فون گھر:۔ ۳۶۷
ملک زیاد عمر اسد
ولد ملک فضل عمر

حنیف
ہومیو پیتھک کلینک

۱۷۶ ۔ بینک سکوائر مارکیٹ نزد شیزان بیکری
ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور
موسم سرما کے اوقات

ہر اتوار سے جمعرات تک : صبح ۹½ تا ۱۲ بجے
شام ۴½ تا ۷ بجے رات
ہر جمعہ کو : صبح ۱۰ سے ۱۲ بجے تک
شام دواخانہ بند رہے گا
ہر ہفتہ کو دواخانہ پہلے وقت بند رہے گا
شام کو کھلا رہا کرے گا۔
خاکسار:۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر شیخ محمد حنیف آف کوئٹہ
حال لاہور

ربوہ میں آپ کے جیولرز
پاک گولڈ سمتھ
عقب جمال بیکری گولبازار
ربوہ
دکان : ۵۵۰
گھر : ۵۴۹، ۷۴۹
میاں عبد المنان ناصر
ولد میاں عبد السلام

ریڈی میڈ گارمنٹس اور سامانِ منیاری ہر قسم
بازار سے بارعائت خرید فرمائیں
ادریس وارائٹی کارنر
ریل بازار
سکول والی گلی
اوکاڑہ

گیس ٹربل کیلئے
جب تمام ہاضم چورن بے اثر ہو جائیں
تو
ہاضمون رجسٹرڈ
صرف ایک خوراک آزمائیں
نصرت دواخانہ
کمیٹی مارکیٹ
ربوہ

اقبال میڈیکل سنٹر
انگریزی ادویات کا مرکز
دیپالپور چوک ۔ اوکاڑہ
فون ـــــ ۳۳۶۰

مبارک شال سٹور
مراد مارکیٹ دکان ۱۱
ریل بازار ۔ فیصل آباد
پروپرائیٹر
مولوی عبد اللطیف
فون ۳۳۵۹۰

دفتر سے خط و کتابت کرتے
وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینجر)

ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں ہر قسم کی جائیداد
کی خرید و فروخت ہمارے ذریعہ کیجئے اور خدمت
کا موقعہ دیجئے
شریف احمد بھٹی پراپرٹی سنٹر
ریلوے روڈ رحمت بازار ۔ ربوہ
فون:۔ گھر ـــــ ۴۳۱
آفس ـــــ ۵۲۱

بہتے کان کا ہسپتال
علاج بذریعہ جدید کمپیوٹر
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

ڈاکٹر بریگیڈیئر مرزا مبشر احمد
آئی سپیشلسٹ
کے اوقات مشورہ گرمیوں میں یکم اپریل
سے مندرجہ ذیل ہوں گے
صبح :۔ ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک
شام :۔ ۵½ بجے سے ۷½ بجے تک
جمعرات جمعہ تعطیل ہوگی
امتیاز سرجیکل کلینک A-8 حبیب اللہ روڈ
نزد ڈیوس روڈ ۔ لاہور
فون :۔ ۳۰۱۴۴۵ ، ۳۷۲۰۵۷

خود مل کر تشخیص و مشورہ
کے خواہشمندوں کی خاطر
حضرت حکیم نظام جان
کے فرزند
حکیم عبد الحمید اعوان
کا ماہانہ پروگرام

• ۵۔۶۔۷ تاریخ کو مشہور دواخانہ نزد لیٹر بکس اقصیٰ چوک ربوہ • ۱۵۔۱۶ کو مشہور دواخانہ چوک قلعہ کالر والہ • ۱۹ سے ۲۳ تاریخ تک مشہور دواخانہ محمود آباد ۳ کراچی • ۲۵ سے ۲۷ تاریخ تک مشہور دواخانہ حضوری باغ روڈ ملتان
باقی دنوں میں مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ میں مشورہ ہو سکتا ہے۔
مینجر **مشہور دواخانہ** (رجسٹرڈ)
گوجرانوالہ

ہم تہِ دل سے سب لوگوں کو یوم حضرت بانی سلسلہ عالیہ
احمدیہ کے موقعہ پر مبارکباد عرض کرتے ہیں۔
چوہدری نصر اللہ باجوہ
احمد ٹریڈرز ۔ جی ٹی روڈ ۔ اوکاڑہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۱۷ سے آگے

تاریک کوٹھڑی میں رہنا پڑا۔ جہاں چوہوں کے بِل چڑیوں کے گھونسلوں اور مکڑی کے جالے تھے۔ آخر زار کو اپریل ۱۹۱۸ء میں جبل یورال کے مشرق میں ایک چھوٹے سے قصبہ اکٹیرن برگ (EKATERINBERG) بھیج دیا گیا۔ یہاں اُسے دو کمروں کے ایک بوسیدہ مکان میں رکھا گیا۔ سوویت حکومت نے اس کے کھانے پینے میں بھی تنگی شروع کر دی۔ دن میں دو مرتبہ سیاہ آٹے کی روٹی اور سبزیوں کا گاڑھا شوربا دیا جاتا۔ نگران سپاہی شاہی خاندان کے ساتھ نہایت ہی ظالمانہ سلوک کرتے۔ ایک دن ایک ظالم سپاہی نے زارینہ کا بٹوا چھین لیا اور یہ کہہ کر نقدی نکال لی کہ تمہیں اب روپیہ کی ضرورت نہیں۔

زار کے بیمار بچے کو وحشی سپاہی۔ زار اور زارینہ کے سامنے نہایت بے دردی سے زدو کوب کرتے اس کی بیٹیوں کو نہایت غیر شائستہ طریقوں سے تنگ کرتے اور آوازے کستے لیکن ان مظالم سے اُن کے انتقام کی پیاس نہ بجھتی۔ ایذاء رسانی کے نئے سے نئے طریقے ایجاد کئے جاتے۔ آخر ایک دن زارینہ کو سامنے کھڑا کر کے اُس کی نوجوان بیٹیوں کی جبراً عصمت دری کی گئی۔ جب زارینہ روتے ہوئے اپنا منہ دوسری طرف کر لیتی تو سنگدل سپاہی سنگینیں مار مار کر اُس کو اُدھر منہ کر کے دیکھنے پر مجبور کرتے جدھر ظالم وحشی۔ درندوں کی طرح نوجوان شہزادیوں کے ساتھ حیا سوز اور بہیمانہ کارروائیوں کے مرتکب ہو رہے تھے۔

آخر ۱۴ رجولائی ۱۹۱۸ء کی گھٹا ٹوپ اندھیری رات میں ایک نقاب پوش کمانڈر مکان کے اندر داخل ہوا اور شاہی خاندان کو جگاتے ہوئے اس نے بلند آواز سے کہا کہ شہر میں سخت بلوہ ہو گیا ہے اور بلوائی آپ لوگوں کو قتل کرنے کے لئے اُمڈے چلے آ رہے ہیں اس لئے جلد تہ خانے میں چھپ جائیے۔ کمانڈر کے یہ الفاظ سنکر سب پر خوف اور ڈر کے مارے لرزہ طاری ہو گیا۔

زارینہ کے لیے کھڑا ہونا بھی مشکل ہو گیا۔ وہ بدقت تہ خانہ میں اتری جہاں اُسے ایک ٹوٹی ہوئی کرسی پر بٹھا دیا گیا۔ ان لوگوں کا نیچے اُترنا تھا کہ سپاہی تہ خانہ میں آدھمکے اور للکار کر کہنے لگے کہ "تمہارے حامیوں نے تمہیں بچانے کی بہت کوشش کی۔ مگر کامیاب نہ ہو سکے۔ اب موت کے لیے تیار ہو جاؤ"۔

اس کے بعد ایک سپاسی نے یکایک گولی چلا دی جو زار کے جگر کو چیرتی ہوئی گزر گئی۔ زار کے گرتے ہی گولیوں کی بوچھاڑ شروع ہو گئی۔ زارینہ اور شہزادیوں نے چیختے چلاتے ایک دوسرے کے پیچھے چھپ کر اپنے آپ کو بچانے کی ناکام کوشش کی۔ سپاہیوں نے اُن کے سینوں میں سنگینیں گھونپ گھونپ کر ان کی چیخوں کو خاموش کر دیا۔ لاشیں تڑپ تڑپ کر ٹھنڈی ہو گئیں۔ اس بھیانک انجام پر رونے والا بھی کوئی نہ تھا۔ سوائے ایک کتیا کے جو لاشوں کے درمیان اپنی ننھی مالکہ کو ڈھونڈتی پھرتی تھی ظالم سپاہیوں کو اِن لاشوں کے ساتھ اِس کتیا کی یہ ہمدردی بھی شاق گزری اور ایک سپاہی نے اس کتیا کو بھی سنگین سے جا لیا اس کے بعد سپاہیوں نے لاشوں کے ٹکڑے ٹکڑے کئے۔ اُن پر مٹی کا تیل چھڑکا اور آگ لگا دی۔ اور اس طرح یہ بات پوری ہوئی کہ

زار بھی ہوگا تو ہوگا اُس گھڑی باحالِ زار

زار۔ دکھوں اور تکلیفوں کو برداشت کرتا ہوا مرگیا جن و انس یعنی بڑے بڑے سلاطین و بادشاہ اور عوام دونوں ہی جنگ سے مضمحل ہو گئے۔ شہر ویران ہو گئے پہاڑ اڑ گئے۔ خون کی ندیاں بہہ گئیں۔ دنیا تہ و بالا ہو گئی۔

مطب

حکیم خورشید احمد گولبازار ربوہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

یونانی طریقِ علاج سے استفادہ کیلئے اور بہترین اور خالص ترین اجزاء سے تیار کردہ یونانی مفرد اور مرکب ادویہ کیلئے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

میں تشریف لائیں

فون دواخانہ: ۵۳۸ رہائش: ۳۲۸

خوشخبری

احمدی بہن بھائیوں کیلئے وڈیو فلم بنانے کے ماہر۔ تقریبات کی عکس بندی کیلئے خود ملیں یا خط لکھ کر آرڈر بک کرائیں۔ خادم آپ کی خدمت میں حاضر ہو جائے گا۔ احمدی احباب کے لئے رعایت۔

رابطہ

امپیریل وڈیو فلمز

فون: ۲۶۴۳ P.P

کیمرہ مین: طاہر احمد کھوکھر

بشیر احمد صراف ــــــ مین بازار ڈسکہ

نئی صدی کے آغاز کے موقعہ پر ہماری روح اور ہمارے دل خدا کے حضور سجدۂ شکر بجالاتے ہیں

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ، گتّہ بارعایت خریدنے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

مقبول پیپر مارٹ

۱۰۹/ سی ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گنپت روڈ

فون نمبر ۸۵۸۹۱۱ ۵۲۶۶۷/۶۳۸۴۹

پروپرائٹر: ملک عبد اللطیف ستکوہی

نظر اور دھوپ کی معیاری عینکوں کا مرکز

عنایت علی اینڈ سنز آپٹیشنز

ہسپتال بازار۔ اوکاڑہ

فون: ۳۰۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راحت جان
تبخیر معدہ کی مجرب دوا
قیمت -/۱۵

شربت صدر
نزلہ، زکام اور کھانسی کیلئے
قیمت -/۸

تریاق معدہ
خرابیٔ ہاضمہ کا مؤثر علاج
قیمت -/۸ ، -/۱۵

تریاق بواسیر
بواسیر کا شافی علاج
قیمت -/۱۵

روشن کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
قیمت -/۵

NASIR ناصر

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

نظر اور دھوپ کے چشمے خریدنے کیلئے
تشریف لائیں
شکو بھائی
چشمے والے
طارق بھائی و خالد بھائی
گولبازار۔ ربوہ

احمدیت کی دوسری صدی کا آغاز مبارک
سونے چاندی کے معیاری زیورات تیار کروانے کیلئے ہمارے ہاں
تشریف لائیں
پروپرائٹر
مبارک احمد
المبارک جیولرز
سی بلاک ۔ چوک دربارے والا ۔ اوکاڑہ

خالص سونے اور چاندی کے فینسی زیورات کا مرکز
محمود جیولرز
ثروت مارکیٹ منڈی سمبڑیال
پروپرائیٹرز:۔ محمود احمد صراف ۔ نصیر الدین
فون رہائش ۔۔۔۔ ۹۴۳۹

قادیان کے قدیمی اور مشہور شفاخانہ کے چند مجربات

سرمہ نور (رجسٹرڈ)
قادیان کا قدیمی مشہورِ عالم اور بینظیر تحفہ ۔ سرموں کا سرتاج
اطباء، ڈاکٹر، رؤسا، امراء اور بڑی بڑی
بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا دیتا ہے
چھوٹی فی شیشی -/۵ روپے ، بڑی فی شیشی -/۱۰ روپے

تریاقِ معدہ
پیٹ کی جملہ امراض
کیلئے مفید ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرضِ اٹھراء کا شافی علاج
اکسیر اٹھراء
جن کے بچے فوت ہو جاتے ہوں یا
نقصان ہو جاتا ہو ۔ یا سوکھ کر فوت
ہو جاتے ہوں ان کیلئے اکسیر ہے

گھر کا چراغ
اولاد نرینہ کی
مجرب دوا

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے
بہترین تحفہ
چھوٹی فی شیشی -/۵ روپے ، بڑی فی شیشی -/۱۰ روپے

زد جام عشق
مقوی اعصاب اور
دماغ کی مجرب دوا

شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ)
گولبازار ۔ ربوہ
فون نمبر ۷۷۲
ٹرنک بازار ۔ سیالکوٹ
فون نمبر ۸۸۲۵۵

فتوحات کے آغاز کی صدی پر مبارکباد
بانی شیخ محمد بشیر
بشیر اینڈ کمپنی قائم شدہ ۱۹۵۳ء
منجانب شیخ رحمت علی
اعظم کلاتھ مارکیٹ
۵ ۔ خواجہ بازار سفینہ بلاک
لاہور
فون ۳۲۲۰۷۷

عالمگیر جماعت احمدیہ کو
جشن
مبارک ہو
سلسلہ احمدیہ کا ترجمان
روزنامہ الفضل ربوہ
ماہنامہ تشحیذ الاذہان، ماہنامہ خالد، ہفت روزہ لاہور ۔ لاہور
نیز کتب سلسلہ
ملکی و غیر ملکی
علمی ۔ ادبی
رسائل
اور
اخبارات کیلئے
فون ۶۵۴۲۰
آپ کی خدمت کے لئے قابل اعتماد ادارہ
فرزانہ لائبریری
صدر بازار ۔ راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احساس کا لمحہ جاگ اُٹھا پُر نور سویرا دُور نہیں
ظلمت کی گھٹا اب چھائی کہ ہے اللہ کو یہ منظور نہیں

بازو یہ نہیں ہیں شل لوگو طوفان کا زور تھما سمجھو
طوفاں سے نمٹنا سیکھ لیا ساحل سے سفینہ دُور نہیں

نذرانۂ غم دینے کیلئے آنکھیں یہ ہماری نم ہی سہی
اس سر کو جھکایا ہے ہم نے ہم عاجز ہیں مغرور نہیں

جذبوں نے اگرچہ بخشی ہے احساس کی اک دولت ہم کو
ہم صبر کا دامن تھامے ہیں سینوں سے خوشی کافور نہیں

اب چہرہ نمائی کر مولیٰ یہ آنکھ تجلّی کو ترسی
اس دَور کے موسیٰؑ کی خاطر کیا ہم نے سجایا طُور نہیں

خاموش ہیں اللہ کی خاطر عظمت یوں تو مجبور نہیں
ہم ایک صدی تک بھاگے لیکن ہم تھک کر چُور نہیں

جو ایک جائے وہ ہم کو ہزار دیتا ہے
ہزار ہی نہیں وہ بے شمار دیتا ہے

جو جانے والا ہے پستی میں جا کے گرتا ہے
اور آنے والے کو مولا سنوار دیتا ہے

اُسے رضا کا لباسِ حسین ملتا ہے
جو کپڑے نفس کے مَیلے اُتار دیتا ہے

اُسی کی گود میں ملتا ہے مضطرب کو سکوں
ہزار ماؤں سے بڑھ کر وہ پیار دیتا ہے

یہ اُسکی بندہ نوازی ہے جس کو چاہے چُنے
پھر اپنے فضل سے توفیقِ کار دیتا ہے

غنی ہے چاہے تو غم میں بھی حکمتیں رکھ دے
وہ کارساز ہے بگڑی سنوار دیتا ہے

وہ آپ بنتا ہے مرہم ہمارے زخموں کا
اور اپنے رحم سے غم کی سہار دیتا ہے

اگر کبھی ہو ہواؤں کی بے رُخی کا خیال
وہ ہاتھ دیکھو جو لَو کو حصار دیتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج
۱۹۱۱ سنہ سے مصروف خدمت
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
گوجرانوالہ فون ۴۴۸۴۷، ربوہ فون ۹۰۶
قلعہ کالروالا ، ملتان ، کراچی

ضروریات شادی بیاہ اور من پسند تحفہ جات کا حسن انتخاب
گفٹ سنٹر
انٹرنیشنل ٹریڈ لنکرز
مین گولبازار - ربوہ
فون نمبر .... PP 435
سامان میک اپ
بچوں کے کھلونے
سامان ڈیکوریشن
ریڈی میڈ ملبوسات
پیکنگ تحفہ جات
کار ڈیکوریشن

خوبصورت اور معیاری سونے چاندی کے زیورات کا
واحد مرکز
بشیر ماڈرن جیولرز
مین بازار - ڈسکہ
پروپرائٹرز: ذوالقرنین، عبدالرب - راناعبدالباسط

ہدیہ تبریک اور دعاؤں کی درخواست کے ساتھ
پرنس کلاتھ ہاؤس
ہر قسم کا پردہ کلاتھ، صوفہ کلاتھ
اور نت نئی ورائٹی کا مرکز
صدر بازار، اوکاڑہ
فون نمبر:- پی پی ۲۳۰۵

فضل الیکٹرونکس
فون ۳۹۱۵
• فلپس
• سونی ، ہٹاچی
• شارپ
• سانیو • نیشنل
• توشیبا
• ویلوٹر
۷۱ - دیپالپور روڈ - اوکاڑہ
ریفریجریٹرز، ڈیپ فریزرز، ایئرکنڈیشنرز، رنگین اور بلیک اینڈ وائٹ TV
کے لئے ایک بااعتماد نام

سفوف اکسیر دردِ شقیقہ
آدھے سر کی درد کیلئے مفید دوا

حبّ بواسیر
خونی و بادی
بواسیر کیلئے

اکسیر معدہ
پیٹ درد ، بدہضمی
نفخ کیلئے مفید دوا

سفوف کبد نوشادری
معدہ و جگر کیلئے مفید
کاسر ریاح بھوک لگاتی ہے

حبّ شوگر
شوگر اور سوءالقینہ
کو دور کرتی ہے

قرص افنتین
وہم ، نفخ ، تبخیر معدہ
کا حتمی علاج

خدمت میں پیش ہیں
جدید دواخانہ خدمت خلق
فون ۶۵۹
گولبازار ربوہ
پوسٹ بکس ۵۸

visit
BOBBY
Shoes
for
• Children Shoes Of All Kindes
• GARMENTS PH: 876598
• TOYS PH: 876598
• LADIES SOFTEES & Chapples
• JEWELLERY PH: 876269
20/C D-1 LIBERTY MARKET GULBERG III
LAHORE (Pakistan)
☎ 871702 - 874015

visit
CLIFTON
SHOES
for
Gents Shoes of All Kinds
3/25 Commercial Zone
LIBERTY MARKET
Gulberg III
Lahore
PAKISTAN
Phone: 875730

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت فضل عمر

جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیت المبارک کو ہی دیکھو۔ بیت المبارک میں ایک ستون مغرب سے مشرق کی طرف کھڑا ہے۔ اسکے شمال میں جو حصہ بیت المبارک کا ہے۔ یہ اس زمانے کی بیت المبارک تھی اور اس میں نماز کے وقت کبھی ایک کبھی دو سطریں ہوتی تھیں۔ اس ٹکڑہ میں تین دیواریں ہوتی تھیں۔ ایک تو دو کھڑکیوں والی جگہ میں، جہاں آج کل پہرے دار کھڑا ہوتا ہے۔ اس حصے میں امام کھڑا ہوا کرتا تھا۔ اور پھر جہاں اب ستون ہے وہاں ایک اور دیوار تھی اور ایک دروازہ تھا۔ اس حصے میں صرف دو قطاریں نمازیوں کی کھڑی ہو سکتی تھیں۔ اور فی قطار غالباً ۵ ـ ۷۔ آدمی کھڑے ہو سکتے تھے۔ اس حصے میں اس وقت کبھی ایک قطار نمازیوں کی ہوتی۔ اور کبھی دو ہوتی تھیں۔ مجھے یاد ہے جب اس حصہ بیت المبارک سے نمازی بڑھے اور آخری یعنی تیسرے حصے میں نمازی ہوئے تو ہماری حیرت کی کوئی حد نہ رہی تھی۔ گویا جب پندرھواں یا سولہواں نمازی آیا تو ہم حیران ہو کر کہنے لگے کہ اب تو بہت لوگ نماز میں آتے ہیں۔ تم نے غالباً غور کر کے وہ جگہ نہیں دیکھی ہوگی۔ مگر وہ اب ابھی تک موجود ہے۔ جاؤ اور دیکھو۔ رفیقان بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا طریق تھا کہ وہ پرانی باتوں کو کبھی کبھی عملی رنگ میں قائم کر کے بھی دیکھا کرتے تھے۔ اسلئے تم بھی جا کر دیکھو۔ اس حصے کو الگ کر دو۔ جہاں امام کھڑا ہوتا ہے اور پھر وہاں فرضی دیواریں قائم کرو۔ اور پھر جو باقی جگہ بچے اس میں جو سطریں ہوں گی ان کا تصور کرو۔ اور اس میں تیسری سطر قائم ہونے پر ہمیں جو حیرت ہوئی کہ کتنی بڑی کامیابی ہے۔ اس کا قیاس کرو۔ اور پھر سوچو کہ خدا تعالیٰ کے فضل جب نازل ہوں تو کیا سے کیا کر دیتے ہیں۔ مجھے یاد ہے ہمارا ایک کچا کوٹھا ہوتا تھا۔ اور بچپن میں کبھی کھیلنے کے لئے ہم اس پر چڑھ جایا کرتے تھے۔ اس پر چڑھنے کے لئے جن سیڑھیوں پر ہمیں چڑھنا پڑتا تھا۔ وہ مرزا سلطان احمد صاحب (وفات یافتہ) کے مکان کے پاس سے چڑھتی تھیں۔ اسوقت ہماری تائی صاحبہ جو بعد میں آکر احمدی بھی ہو گئیں۔ مجھے دیکھ کر کہا کرتی تھیں "جیو جہیا کاں اوہو جہی کو کو" میں بوجہ اس کے کہ میری والدہ ہندوستانی ہیں اور اس وجہ سے بھی کہ بچپن میں زیادہ علم نہیں ہوتا۔ اس پنجابی فقرے کے معنے نہیں سمجھ سکتا تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ میں نے اپنی والدہ صاحبہ سے اسکے متعلق پوچھا۔ کہ اس کا کیا مطلب ہے تو انہوں نے فرمایا کہ اسکے معنے ہیں کہ جیسا کوّا ہوتا ہے۔ ویسے ہی اسکے بچے ہوتے ہیں۔ کوّے سے مراد (اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں) تمہارے ابا ہیں۔ اور کوکو سے مراد تم ہو۔ مگر پھر میں نے وہ زمانہ بھی دیکھا ہے۔ کہ وہی تائی صاحبہ اگر کبھی میں ان کے ہاں جاتا تو بہت عزت سے پیش آتیں۔ میرے لئے گدا بچھاتیں اور احترام سے بٹھاتیں اور ادب سے متوجہ ہوتیں اور اگر میں کہتا کہ آپ کمزور ہیں، ضعیف ہیں، میں نہیں، یا کوئی تکلیف نہ کریں تو وہ کہتیں آپ تو میرے پیر ہیں۔ گویا وہ زمانہ بھی دیکھا جب میں کوکو تھا۔ اور وہ بھی جب میں پیر بنا اور ان ساری چیزوں کو دیکھ کر تم سمجھ سکتے ہو کہ خدا تعالیٰ جب دنیا کو بدلنا چاہتا ہے۔ تو کسطرح بدل دیتا ہے۔ پس ان انسانوں کو دیکھو اور ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ اور اپنے اندر وہ تبدیلی پیدا کرو جو تمہیں خدا تعالیٰ کا محبوب بنا دے۔ اور تم حزب اللہ میں داخل ہو جاؤ

خدا کے کام خدا ہی جانتا ہے

خدائی جماعتیں ہمیشہ ابتلاؤں میں سے گزرتی ہیں۔ لیکن ہمیشہ ہی خدا کے فضل و کرم سے کامیاب اور بامراد ہوتی ہیں۔ اس بارے میں حضرت فضل عمر کا ارشاد پیش خدمت ہے

حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو) فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کی اپنے ہر کام میں حکمتیں ہوتی ہیں اور اس کی حکمتیں نہایت وسیع ہیں۔ دنیا ان چیزوں کو نہیں دیکھتی جن کو خدا دیکھ رہا ہوتا ہے یا جن کو خدا کے دکھانے سے اس کے فرشتے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ بہت سے بیج دنیا میں بوئے جاتے ہیں مگر ان بیجوں کے اچھا ہونے کے باوجود، زمینوں کے اچھا ہونے کے باوجود نگرانی اور دیکھ بھال کے اچھا ہونے کے باوجود الٰہی مصلحت اور الٰہی تدبیر ان بیجوں کو نہ اُگنے دیتی ہے نہ بڑھنے دیتی ہے نہ پھل پیدا کرنے دیتی ہے۔ مگر کئی بیج دنیا میں ایسے ہوتے ہیں جو سنگلاخ زمینوں اور شور بیابانوں میں بوئے جاتے ہیں۔ ان کی خدمت کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ان کی نگرانی کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ان کو پانی دینے والا کوئی نہیں ہوتا۔ مگر خدا تعالیٰ کی مصلحتیں اور اس کی تقدیر ان بیجوں کو بڑھاتے بڑھاتے بہت بڑے درختوں کی صورت میں بدل دیتی ہے۔ اتنے بڑے درخت کہ ہزاروں ہزار لوگ اُن کے پھل کھاتے اور ان کے آرام دہ سایہ میں ہزاروں سال تک پناہ حاصل کرتے ہیں۔ خدا کے کام خدا ہی جانتا ہے۔ انسانی عقلیں اور تدبیریں خدا تعالیٰ کی مصلحتوں اور تدبیروں پر حاوی نہیں ہو سکتیں۔ ہم بھی کوشش کر رہے ہیں کہ ایک شور زمین میں اپنا مرکز بنائیں۔ عرش پر بیٹھنے والا خدا اور آسمان میں رہنے والے فرشتے ہی جانتے ہیں کہ ہماری اس ناچیز حقیر اور کمزور جدوجہد کا نتیجہ کیا نکلنے والا ہے۔ ہمارے لئے مشکلات بھی ہیں۔ ہمارے راستہ میں روکیں بھی ہیں۔ ہمارے سامنے دشمنیاں اور عداوتیں بھی ہیں۔ لیکن ہوتا وہی ہے جو خدا چاہتا ہے اور انسانی عقل اور انسانی تدبیر آخر بیکار ہو کر رہ جاتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں اور ہم یقین رکھتے ہیں۔ بلکہ ہم سمجھتے اور یقین ہی نہیں رکھتے ہم اپنی رُوحانی آنکھوں سے وہ چیز دیکھ رہے ہیں جو دنیا کو نظر نہیں آتی۔ ہم اپنی کمزوریوں کو بھی جانتے ہیں، ہم مشکلات کو بھی جانتے ہیں جو ہمارے راستہ میں حائل ہیں، ہم مخالفت کے اس اُتار چڑھاؤ کو بھی جانتے ہیں جو ہمارے سامنے آنے والا ہے۔ ہم ان فتنوں اور غارتوں کو بھی دیکھ رہے ہیں جو ہمیں پیش آنے والے ہیں۔ ہم ان ہجرتوں کو بھی دیکھ رہے ہیں جو ہماری جماعت کو ایک دن پیش آنے والی ہیں۔ ہم ان جسمانی اور مالی اور سیاسی مشکلات کو بھی دیکھتے ہیں جو ہمارے سامنے رونما ہونے والی ہیں۔ مگر ان سب دُھندلکوں میں سے پار ہوتی ہوئی اور ان سب تاریکیوں کے پیچھے ہماری نگاہ اس اونچے اور بلند تر جھنڈے کو بھی انتہائی شان و شوکت کے ساتھ لہراتا ہوا دیکھ رہی ہے جس کے نیچے ایک دن ساری دُنیا پناہ لینے پر مجبور ہوگی۔ یہ جھنڈا خدا کا ہوگا۔ یہ جھنڈا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہوگا (...)

اور یہ سب کچھ ایک دن ضرور ہو کر رہے گا۔ بیشک دنیوی مصائب کے وقت کئی اپنے بھی یہ کہہ اٹھیں گے کہ ہم نے کیا سمجھا تھا اور کیا ہو گیا۔ مگر یہ سب چیزیں مٹتی چلی جائیں گی۔ مٹتی چلی جائیں گی۔ آسمان کا نور ظاہر ہوتا چلا جائے گا اور زمین کی تاریکی دور ہوتی چلی جائے گی اور آخر وہی ہوگا جو خدا نے چاہا۔ وہ نہیں ہوگا جو دُنیا نے چاہا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوبِ مفید اٹھرا کورس -/۴۵ // اکسیر اولاد نرینہ (کورس) -/۱۵۰ // زد جامِ عشق (خاص) -/۵۰۰ // تریاق معدہ -/۸، -/۱۵

NASIR ناصر

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۴، ۶۳۴ رہائش ۳۳۴ پوسٹ بکس نمبر ۶۰ گولبازار ربوہ

ربوہ میں آپ کے قدیمی احمدی جیولرز

محمود جیولرز

بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ

چوہدری محمود احمد راجپوت

فون: ۶۸۱ گھر: ۶۸۲

ہمارے ہاں سونے چاندی کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں

طاہر جیولرز

سی بلاک ۔ دربارے والا چوک

چوڑی گلی ۔ اوکاڑہ

پروپرائیٹر :۔ طاہر محمود

مرض اٹھرا کے علاج کیلئے مشہور زمانہ طبیب حضرت حکیم نظام جان کے فرزند حکیم عطاء الرحمان علوی رجسٹرڈ گول چوک اوکاڑہ سے رجوع کریں ۔ دیگر تمام امراض کا بھی تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے ۔ خط و کتابت کے ذریعہ مشورہ بھی لیا جا سکتا ہے (پیتہ گول چوک اوکاڑہ)

رالعہ زری ہاؤس

PHONE :- ۶۱۶۴۷۴

سلمہ ستارہ اور کڑھائی کا بہترین مرکز

نیز مشینی کڑھائی کا بھی بہترین کام کیا جاتا ہے

گلی نمبر ۵، انار کلی بازار

فیصل آباد

ھوالشافی

جدید یونانی طریقہ علاج کا مرکز

الیاس دواخانہ

ہر قسم کے پیچیدہ امراض کے علاج کیلئے الیاس سے تشریف لائیں

مستورات کیلئے معائنہ کا معقول انتظام ہے نیز ہر قسم کی دیسی ادویات بھی دستیاب ہیں

حکیم الیاس احمد رجسٹرڈ طبی کونسل پاکستان ۔ اقصیٰ روڈ ۔ ربوہ

جوبلی سٹور

رحمت بازار ۔ ربوہ

معیاری سودا اور مناسب دام

رمضان المبارک کے مبارک ایام میں بازار سے بارعایت خرید فرمائیں

نبیل ، ناحیل ، نملہ ، عائشہ ، کاشف ، سارہ ، مریم ، جہانزیب ،

نجلہ ، خرم ، عتیق ، ماہم ، شاہ رخ ، شاہ زیب ، احسن ، سارہ

نواسے نواسیاں پوتے پوتیاں

شالخ محمد شریف آف سمن آباد لاہور

حضور ایدہ اللہ اور احباب جماعت کی خدمت میں مبارکباد

پیش کرتے ہیں اور دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست

کرتے ہیں

میسرز :- نثار اینڈ کمپنی

۱۰۳ عرفان چیمبرز

ٹمپل روڈ ، لاہور

پاکستان

فون نمبر

۲۱۲۵۳۳ ـ ۵۴۱۷۶

گرام جنسپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتّے پتّے کی زباں پر ہیں فسانے میرے
فاش کر ڈالے سبھی راز صبا نے میرے

کبھی لہروں پہ کبھی موجِ ہوا پر رقصاں
"برگ آوارہ کی مانند ٹھکانے میرے"

کرچیاں چُنتے ہوئے بیت گئی عمرِ عزیز
ٹوٹ کر بکھرے ہیں یوں خواب سہانے میرے

اِک نظر دیکھ ہی لے، حال نہ پوچھے میرا
ہائے بے درد کبھی، درد تو جانے میرے

مدّتوں میری صدا گونجے گی بستی بستی
بلبلیں گائیں گی شاخوں پہ ترانے میرے

شکر کے واسطے الفاظ نہیں میرے پاس
اتنے اِحسان کئے مجھ پہ خدا نے، میرے

مدّتوں دفن رہے دل کے نہاں خانوں میں
میرے اشعار، یہ انمول خزانے میرے

منہ چھپائے وہ نگاہوں کو چرا کر گزرے
یوں سرِ راہ ملے دوست پرانے میرے

اپنی خوش بختی پہ حیراں ہوں، یہ سب کیسے ہوا
کام اس طرح سنوارے ہیں خدا نے میرے

رنگ و خوشبو میں میسّر نہیں ویسا کوئی
پھول گلشن سے وہ توڑے ہیں قضا نے میرے

چل نکلا ہے اس دَور کی تاریخ کا دھارا
ہے جادۂ منزل کی طرف اس کا اشارا

یہ سال جو بنیاد ہے آئندہ صدی کی
قدرت نے باندازِ دگر اس کو سنوارا

تدبیرِ الٰہی رہی ہر حال میں غالب
ہر چند کہ فتنوں نے بھی سر اپنا ابھارا

طوفان پلٹ جاتے رہے اُسکے کرم سے
جب بھی کبھی اُس قادرِ مطلق کو پکارا

بپھری ہوئی موجوں سے رہے دست و گریباں
پر منتِ ساحل نہ ہوئی دِل کو گوارا

افلاک سے نازل ہوئی بارانِ الٰہی
دریائے کرم کی کوئی حد ہے نہ کنارہ

پہنچی ہیں اُفق تا بہ اُفق اس کی شعاعیں
گمنام سی بستی سے جو نِکلا تھا ستارا

نادرؔ ہوا آزاد غمِ سود و زیاں سے
کیا کافی نہیں بندے کو اللہ کا سہارا

نادرؔ قریشی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راحت جان
تبخیر معدہ کی مجرب دوا
قیمت -/۱۵

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
قیمت -/۸

تریاق معدہ
خرابی ہاضمہ کا مؤثر علاج
قیمت -/۸ ، -/۱۵

تریاق بواسیر
بواسیر کا شافی علاج
قیمت -/۱۵

روشن کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
قیمت -/۵

NASIR ناصر

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمت بازار ۔ ربوہ

عموماً تمام امراض کے علاوہ خصوصاً بچوں کی امراض اعصابی دردیں، بواسیر، پائیوریا، رسولیاں، جلدی امراض، پیٹ کے کیڑے، گردہ مثانہ کی امراض اور بدہضمی کا بفضلِ خدا کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔ نیز غیر ملکی سیل بند ادویات دستیاب ہیں۔

ہومیوڈاکٹر منصور احمد بھٹی پریکٹشنر سنہ ۱۹۳۷ء

ہومیوڈاکٹر مسز فرکریم بھٹی D.H.M.S. R.M.P.

یہاں پر ہر قسم کے سونے وچاندی کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں

میاں غلام مصطفےٰ جیولرز

سی بلاک۔ چوڑی گلی دربارے والا چوک۔ **اوکاڑہ**

فون: پی پی ۳۷۸۹ پروپرائٹر: میاں غلام قادر

گلشن بیکرز رحمت بازار ربوہ

اچھی صحت کا راز اچھی غذا

ہمارا تعاون آپ کے خاندان کی صحت کا ضامن

گلشن بیکری

الناصر مارکیٹ نزد ایوانِ محمود جنوبی گیٹ ربوہ

تقریبات کیلئے مال آرڈر پر بھی سپلائی کیا جاتا ہے۔

نئی صدی کی صداقت کو حق ادا کیجئے
اپنے بچوں کی صحیح رنگ میں تعلیم و تربیت کیجئے

الرّحیم
جیولرز
خورشید کلاتھ مارکیٹ
حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی
فون: 626280 - 629443

WITH COMPLIMENTS

میسرز

ناصر پیکجز

عقب اتفاق فونڈری
کوٹ لکھپت
لاہور نمبر ۱۴

فون
۸۰۱۱۸۵
۸۰۱۵۳۲

پروپرائٹرز
بشیر احمد وڑائچ
طاہر احمد

نرینہ اولاد سے محروم • بے اولاد
اٹھراء • سوکھا • گرمی
• گیس کا علاج کرنیوالے

حضرت حکیم نظام جان کا

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

محمود آباد نمبر ۳ نزد شبینہ ڈاکخانہ کراچی نمبر ۲۴

ہر ماہ کی ۱۹ سے ۲۳ تاریخ تک

حکیم عبدالحمید اعوان

مطب میں حاضر ہوتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تزکیہ نفس اور قومی اتحاد کیلئے قرآن کریم سے وابستگی ضروری ھے

آغا سیف اللہ
ایم اے۔ ایل ایل بی۔

قرآن مجید کی علت غائی یہ ہے کہ انسانیت کو گمراہی و بے راہ روی کی تاریک اور بھیانک وادیوں سے نکال کر اسے ایک پُر نور اور روشن راستہ پر ڈال دے (بقرہ ۲۵۸) یہ راہ حیات ابدی اور فلاح و سلامتی کی وہ راہ ہے۔ جس پر چل کر انسان ایک ایسی منزل پالیتا ہے۔ جہاں پر اس کے لئے خوف اور حزن کا کوئی مقام نہیں۔ اس منزل میں پاکباز انسان کیلئے دائمی مسرتیں ہیں۔ اور غیر متناہی روحانی درجات مقدر ہیں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا مومنوں سے وعدہ ہے کہ ان کی تمام ظلمتیں کافور ہو جائیں گی اور قرآنی تعلیمات پر عمل کے نتیجہ میں ان کا تزکیۂ نفوس ہو گا۔ اور ان کی اخلاقی اور روحانی حالت سنور جائے گی۔ ایسے افراد کے لئے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ الٰہی نور سے فیضیاب ہوں گے اور اس نور کے طفیل وہ دین و دنیا میں عزت و سرفرازی حاصل کریں گے۔

یہ عظیم الشان الٰہی کتاب نہ صرف پاکبازوں کے لئے ابدی فلاح کی بشارت عظمیٰ دیتی ہے بلکہ گناہوں میں ملوّث اور مایوس انسانوں کو بھی قنوطیت کو ختم کرنے کا حکم دیتے ہوئے حقیقی توبہ اور انابت الی اللہ کا مژدۂ جانفزا بھی سناتی ہے اور پھر ان راہوں کو بھی متعین کر دیتی ہے جس سے بیتاب و مضطرب روح انسانی کو وصل الٰہی ہو اور وہ رضائے الٰہی کے عطر سے ممسوح ہو کر مقام مطمئنہ حاصل کر لے۔ جہاں اس کے لئے دائمی سکون ہے۔

(دخان ۵۲)

حقیقی پاکیزگی اور تقدس کے حصول کی خاطر ضروری ہے کہ قرآن کریم کی صدق دل سے اطاعت کا جُوا اپنی گردنوں میں ڈالا جاوے۔ کیونکہ یہی راہ سب خوبیوں سے آراستہ تمام عیوب سے مبرّا اور ہر شک و شبہ سے پاک ہے۔ چنانچہ اللہ کریم فرماتا ہے "ہدایت ہے متقیوں کے لئے" کہ قرآن وصل الٰہی کی ان تمام طالب ارواح کے لئے صراطِ مستقیم ہے جو اس کے خوف سے لرزاں ترساں اس کی رحمتوں اور مغفرتوں کی امید لئے گناہوں سے کنارہ کشی چاہتے ہیں

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:

"جس قدر نفس امارہ کی بیماریاں
اور اس کے جذبات اور
اس کی دوری یا دائمی
آفات ہیں یا جو کچھ ان
کا علاج اور اصلاح کی
تدبیریں ہیں اور جس قدر تزکیۂ
و تصفیہ نفس کے طریق ہیں
اور جس قدر اخلاق فاضلہ
کے انتہائی ظہور کی علامات
و خواص و لوازم ہیں یہ
سب کچھ باستیفائے تام
قرآن مجید میں بھرا ہوا ہے"۔

(سرمہ چشم آریہ حاشیہ صفحہ ۲۵-۲۱)

ہر قسم کی ضلالتوں سے بچنے اور عرفان الٰہی کے چشمہ سے سیراب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآنی احکامات پر ثابت قدمی اور استقلال سے عمل پیرا ہوں اور قرآن کو ہی اپنا مقصود قرار دیں " لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کے اتباع سے برکات الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور عجیب پیوند مولیٰ کریم سے ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اترتے ہیں"۔

(سرمہ چشم آریہ حاشیہ صفحہ ۲۳ تا ۲۴)

حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم ہی وہ افضل۔ اکمل اور اتم نور ہدایت ہے جس کے نتیجہ میں الٰہی سلوک کی منازل دنوں میں طے ہوتی ہیں۔ اور یہ وہ آسمانی مائدہ ہے جو ہر پاکباز انسان کے لئے کھلا ہے اور جو کسی لمحہ بھی اپنے معتقدات کو روحانی ثمرات سے محروم نہیں رکھتی۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

"کہ قرآن ایک ہفتہ میں
انسان کو پاک کر سکتا ہے
اور اگر صوری یا معنوی
اعراض نہ ہو قرآن تم کو
نبیوں کی طرح کر سکتا ہے
اگر تم خود قرآن سے نہ بھاگو"

(کشتی نوح صفحہ ۵۵)

معاشرہ کے ثبات اور ترقی کے لئے اس کے افراد میں پاکیزگی نفس اور قومی اتحاد کا پایا جانا اشد ضروری ہے۔ پس جیسے تزکیۂ نفس کے لئے قرآن سے محبت رکھنا اور اس کے احکام پر عمل پیرا ہونا واجب ہے قومی استحکام اور امن و عافیت کے لئے بھی قرآن ہی ذریعہ اصلاح ہے اگر کوئی قوم خواہاں ہے کہ وہ باہمی انتشار و افتراق سے محفوظ رہے اور اس میں قومی وحدت و یکجہتی کا غلبہ نظر آوے تو ضروری ہے کہ "تم سب کے سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور پراگندہ مت ہو"

(آل عمران ۱۵۴)

کی دائمی صداقت کو یاد رکھے۔

قرآن حکیم کے ذریعہ ایک ایسا بےنظیر معاشرہ قائم ہوتا ہے جو ایک جنت کا نمونہ ہوتا ہے۔ جس میں بنی نوع کے لئے امن و سکون دائمی خوشحالی اور لازوال مسرتیں ہوتی ہیں۔ انسانی قلوب سے حسد و کینہ۔ بغض و عداوت اور تمام اخلاق رذیلہ مفقود ہو جاتے ہیں اور ان میں باہمی اخوت و محبت اور مودّت و شفقت کے ایسے پودے لگائے جاتے ہیں جو تناور درخت بن کر بنی آدم کے لئے بہترین سائے اور شیریں پھل مہیا کرتے ہیں۔

اسلامی تاریخ شاہد ہے کہ جب تک مسلمانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کے مطابق اس الٰہی وسیلہ کو مضبوطی سے تھاما اور اپنی اطاعت کو کتاب اللہ و سنت رسول کے لئے محفوظ رکھا اور یہ اصول اپنایا کہ جس کو قرآن عزت دے گا۔ ہم بھی اس کی عزت کو قائم رکھیں گے۔ مسلمانوں کو دنیا میں غلبہ اقتدار عزت و وقار۔ جاہ و حشمت اور شان و شوکت حاصل رہی۔

قرآن ہی وہ برگزیدہ کلام اللہ ہے جس نے نسلی۔ لسانی۔ علاقائی اور قومی تعصبات کو جڑ سے اکھیڑ دیا اور توحید الٰہی اور ربوبیت عامہ کا درس دے کر طبقاتی کشمکش کو ختم کیا۔ عجمی و عربی اسود و احمر اور شرقی و غربی کا تفاوت مٹ گیا۔ آقا و غلام کی ناجائز بندشیں ختم ہو کر باہمی اخوت قائم ہوئی پھر مسلمانوں

باقی صفحہ ۲۹ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

R.C.H

والوں کی طرف سے اپنے تمام کرم فرماؤں کو نئی صدی مبارک ہو

نئے سال کی نئی کتابیں اور کاپیاں نیز بستے اور سٹیشنری وغیرہ پرچون و ہول سیل خریدنے کے لئے تشریف لائیں۔

رؤف کاپی ہاؤس

نیز معلوماتِ عامہ کی کتابیں بھی دستیاب ہیں

اقصیٰ روڈ ۔ ربوہ

احمدیت کی نئی صدی مبارک ہو

فضل ریڈیو کارپوریشن

۱۲۔ ہال روڈ ۔ لاہور

فون ۵۵۸۶۸
۶۱۶۳۸

کراچی میں معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

الکریم جیولرز

بازار فیصل کریم آباد (چورنگی)
کراچی

پروپرائیٹرز
میاں عبداللطیف شاہکوٹی
اینڈ
سنز

فون: ۶۸۵۵۱۱

ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

فتوحات کی صدی کا آغاز

احباب کرام کو دلی مبارکباد۔!

میسرز چوہدری اینڈ کمپنی

فون
دفتر ۳۰۴۹۵۶/۳۰۶۱۱۱
گھر ۸۵۵۳۱۴

ٹیلکس
۴۴۹۵۸ Venus - PK

وینس پلازہ ۷۔ ای ایجرٹن روڈ۔ لاہور

محتاجِ دعا
عبدالحمید چوہدری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: صفحہ ۲۷ سے آگے

کی موجودہ مشکلات کا حل قرآن کریم میں ہے اور ان کے لئے باہمی اختلاف۔ انتشار اور دشمنی کی فضاء سے نجات کا ایک ہی ذریعہ یعنی قرآن پاک ہے ضروری ہے کہ وہ اپنے اختلافات کے لئے قرآن کو ہی محک اور کسوٹی قرار دیں۔

بلاشبہ قرآن کریم کی تلاوت باعث برکت اور الٰہی فضلوں کے جذب کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ لیکن معارف الٰہیہ لطائف دقیقہ اور اسرار قرآنیہ کی تفہیم کے لئے قرآن کریم پر تدبر کی خاطر انتہائی محنت درکار ہے مگر اس شرط سے کہ ہم الٰہی محبت کو تمام دنیاوی علائق پر ترجیح دیں۔ اور حقیقی طور پر "ایمان لانے والے سب سے زیادہ اللہ سے ہی محبت رکھتے ہیں" کا مصداق بنیں۔ فہم قرآنی کا انحصار محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی وحی خفی پر ہے اور اس خاص فضل کے مورد صرف اللہ تعالیٰ کے مقرب اور صالح بندے ہوتے ہیں

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

"یہ سچی بات ہے اور تمہیں بتاتا ہوں کہ چالاکی سے علوم القرآن نہیں آتے۔ دماغی قوت اور ذہنی ترقی قرآنی علوم کو جذب کرنے کا اکیلا باعث نہیں ہوسکتا۔ اصل ذریعہ تقویٰ ہی ہے۔ متقی کا معلم خدا ہوتا ہے۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۱ء)

ہماری جماعت کی غرض دین حق کو فروغ دینا ہے۔ اس لئے ہمارا اولین فرض مادی قوتوں سے بے پرواہ ہو کر وابستہ کی مشکلات کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ اپنی استعداد کے مطابق قرآنی علوم کے حصول اور اس کی اشاعت کو اپنا مطمح نظر بنائیں اور "تم میں سے اچھا انسان وہ ہے جو قرآن خود سیکھتا ہے پھر دوسروں کو بھی سکھاتا ہے" کی ہدایت پر عمل پیرا ہوں۔ ہماری قلیل کوشش بھی کثیر ثمرات پیدا کرے گی۔ کیونکہ اس زمانہ میں غلبہ قرآن مقدر ہو چکا ہے۔

اشتہارات کے بارے میں ایک ضروری گذارش

ادارہ الفضل اپنے قارئین کیلئے مشتہرین کے اشتہارات شائع کرتا ہے لیکن یہ امر احباب کو پوری توجہ سے نوٹ فرما لینا چاہیئے کہ الفضل میں اشتہار کی اشاعت ہرگز کسی کی ضمانت نہیں۔ اصولی طور پر اخبارات میں جو اشتہارات شائع ہوتے ہیں ادارہ ان کا کبھی بھی ذمہ دار نہیں ہوتا۔ جملہ احباب اپنے کاروباری معاملات اپنی سمجھ بوجھ اور صوابدید پر طے فرمایا کریں ——— مینجر الفضل

نئی دکان ٭ نئی ورائٹی کے ساتھ ٭ بازار سے بارعایت
سمیع کلاتھ ہاؤس
پروپرائیٹرز: سمیع برادرز حنیف احمد ہاشمی اور رفیق احمد ہاشمی
گول چوک اوکاڑہ

سنگھار مرکز
صدر بازار اوکاڑہ

ہم عالمگیر جماعت احمدیہ کو یوم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے موقعہ پر مبارکباد پیش کرتے ہیں
افضل بٹن سٹور
اوکاڑہ
ہول سیل اینڈ ریٹیل ٹیلرنگ میٹریل کی
اوکاڑہ میں سب سے قدیمی دکان
ہر قسم کے
سامان سلائی و کڑھائی کا مرکز
بازار سے ارزاں نرخوں پر اشیاء دستیاب ہیں
سکول والی گلی ، ریل بازار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Shahtaj Sugar

is equally Sweet to Sugarcane Growers, Workers, Consumers and Shareholders

Fruits of success taste even sweeter when shared.
Sugarcane growers of our area get the best value for their crops at Shahtaj.
Our workers are happy that their toil and sweat turn to sweet bonuses.
Our consumers relish the richness of our product.

Above all the Shahtaj sugar-pot is yielding even sweeter dividends to its shareholders.

SHAHTAJ

Shahtaj Sugar Mills Limited

Mandi Bahauddin, Distt: Gujrat Phones: 2681 - 2768.
Head Office : 19-West Wharf, Karachi Phones: 200146-50 - 202690.
Lahore Office: 39-A, Zafar Ali Road, Gulberg-V, Lahore-5,
Phones: 877001-3.

adcom

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روسی مسلمانوں نے فیکٹریوں اور سڑکوں پر بھی مسجدیں تعمیر کر لیں: ٹائم

کارل مارکس کے دیس میں محمدؐ کا پرچم لہرانے لگا ہے روسی مسلم ریاستیں مل کر ایک عظیم اسلامی ملک بنا سکتی ہیں

لندن (جنگ فارن ڈیسک) روسی تاجکستان میں اسلامی اقتدار کو بحال کرنے کے سلسلے میں دارالحکومت دوشنبے کے مسلمانوں نے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ جریدے ٹائم نے یہ بات لکھتے ہوئے بتایا ہے کہ گزشتہ ماہ جب یہاں لاکھوں افراد نے مذہبی آزادی کے حق میں مظاہرہ کیا تو روسی فوج کی دس ہزار نفری کو مظاہرین کے مسلمان لیڈروں نے بندوقیں پھینک کر دوزانو بیٹھنے کا حکم دیا۔ اس دوران جمعہ کی اذان دی گئی اور بعد میں لاکھوں مسلمانوں نے نماز باجماعت ادا کی جریدے نے لکھا ہے کہ روس کی 15 جمہوریتوں میں ازبکستان واحد جمہوریت ہے جہاں اسلام نے مضبوطی سے اپنی بنیادیں قائم کی ہوئی ہیں۔ ساڑھے پانچ کروڑ روسی مسلمان پانچ مختلف جمہوریتوں میں آباد ہیں۔ روسی صدر گورباچوف نے یہ بات تسلیم کی تھی کہ اس کی جمہوریتوں کی موجودہ اضطرابی کیفیت بھی اسلامی انقلاب کا بڑا دخل ہے۔ اس سلسلے میں روسی مبصرین نے یہ تسلیم کیا ہے کہ روسی ریاستوں کے مسلمان یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ان کی ریاستوں میں اسلام کو سرکاری مذہب قرار دیا جائے لیکن اس کے ساتھ اب تمام جمہوریتوں میں کھلے عام مسجدوں میں جا کر اذان کے بعد نماز ادا کرتے ہیں حتیٰ کہ فیکٹریوں اور شاہراہوں کے کونوں پر بھی انہوں نے مساجد قائم کر لی ہیں اور روسی حکومت کی سخت گیر پالیسی کے باوجود مسلمان اپنے مذہبی فرائض کی ادائیگی کیلئے مصر ہیں اور اس سلسلے میں اپنی قیمتی جانیں بھی قربان کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ ٹائمز نے ایک روسی بزرگ سیاست دان کے حوالہ سے لکھا ہے کہ کارل مارکس کی سخت گیر پالیسی روس میں محمد عربیؐ کے نام کا جھنڈا گاڑنے میں بڑی مدد دے رہی ہے ایک روسی لیڈر نے یہ خدشہ ظاہر کیا ہے کہ جس عزم اور حوصلہ کے ساتھ روسی مسلمان جمہوریتی رہنما آزادی کی مانگ کر رہے ہیں اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ روسی تاجکستان ازبکستان کا شقند وغیرہ پر مشتمل ایک عظیم مسلم ریاست قائم ہوگی جو ترکی ایران پاکستان کی اسلامی زنجیر میں منسلک ہو جائے گی اور اس طرح ایک عظیم اسلامی بلاک وجود میں آئے گا۔

جریدہ کی رپورٹ کے مطابق سمرقند میں نوجوانوں کی ٹولیوں نے خرید و فروخت مراکز میں ایسی خواتین کے چہرے زخمی کرنا شروع کر دیئے جو میک اپ میں تھیں۔ اس کے ساتھ ہی سعودی عرب نے سوویت مسلمانوں کیلئے قرآن مجید کے 10 لاکھ نسخے طبع کوائے جنہیں روس پہنچانے کیلئے "ایروفلوٹ" نے رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ علاوہ ازیں ازبکستان سمیت وسطی ایشیا کی روسی جمہوریتوں میں مسلمانوں کیلئے ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے باقاعدہ پروگرام نشر ہونا معمول کی بات بن چکی ہے جبکہ مذکورہ جمہوریتوں میں مسجدوں کی تعمیر اور بحالی کے منصوبے پر بھی عمل ہو رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں مساجد کی تعداد بڑھ کر تین گنا ہو جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق نئی مذہبی آزادی پر علماء سے زیادہ خوش کوئی نہیں کیونکہ حکومت ان کے مذہبی معاملات میں اب کسی طرح کی مداخلت نہیں کرتی۔ رپورٹ میں ایک مسلمان عالم کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ پختہ عقیدہ رکھنے والے مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور اب ہر شخص مکہ مکرمہ جانے کا خواہش مند ہے۔ رپورٹ کے مطابق سوویت مسلمانوں کو امید ہے کہ وہ اسلامی بیداری کی لہر کو اس حد تک آگے لے جائیں گے جس حد تک وہ قابل برداشت رہے تاکہ اسلام کے بارے میں مشکوک روسیوں کو بھی ساتھ لے کر چلا جا سکے۔ روس میں مسلمانوں کی آبادی کا تناسب 192 فیصد ہے جس میں سے نصف کا اضافہ گذشتہ عشرے میں ہوا اب بھی ان میں باقی آبادی کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ اضافہ ہو رہا ہے۔

جنگ ۔ لاہور ۸ مارچ ۱۹۹۰ء

قابل تقلید خدمت اور جماعت احمدیہ لاہور کا اعزاز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ لاہور نے الفضل کے ذریعہ حضرت امام جماعت احمدیہ کی آواز کو احباب جماعت تک پہنچانے میں قابل تقلید خدمت کا حق ادا کیا ہے۔

لاہور کی جماعت کے ۱۰۰ خاندانوں نے ۱۰۰ جماعتوں میں الفضل کا خطبہ جمعہ نمبر جاری کرنے کے لئے عطیات ادا کئے ہیں

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب خاندانوں کو احسن جزا دے۔ اپنے فضلوں سے ان کے گھروں کو بھر دے اور ان کو غیر معمولی برکات سے نوازے۔

اس کے علاوہ لاہور کی جماعت نے یہ بھی کام کیا ہے کہ ان کے ضلع میں سو فیصدی جماعتوں میں اس وقت خطبہ جمعہ نمبر جا رہا ہے اللہ تعالیٰ سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

(مینجر الفضل)

مسلم جنرل سٹور

ہول سیل ڈیلر

صدر بازار اوکاڑہ

ہم جماعت احمدیہ عالمگیر کی روز افزوں ترقی اور نئی صدی کے دوسرے سال کے آغاز پر جماعت احمدیہ کے افراد کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں

منجانب

تھری سٹار سٹیل ڈیکوریٹرز

کالج روڈ ۔ ربوہ

پروپرائیٹر

طاہر احمد محمود کھوکھر

Al-FurQan Motors LIMITED

AUTHORISED DEALERS OF NATIONAL MOTORS LTD

FOR GANUINE TOYOTA PARTS

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں۔

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

۴۷۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ

کراچی ۳

فون
۷۲۴۶۰۶
۷۲۴۶۰۷
۷۲۴۶۰۹

CERAMIC DECALS PRINTERS

SP

SHARP PRINTING WORKS

244-MAIN MARKET, RIWAZ GARDEN,

LAHORE-1, PAKISTAN

PHONE: 63485-222291

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم اپنے تمام کرم فرماؤں کی خدمت میں احمدیت کی دوسری صدی کی دِلی مبارکباد پیش کرتے ہیں

PSO

نگری
پیٹرولیم سروس
احمد نگر

معیار و مقدار کے ضامن

سُپر ڈیزل ۔ ہر قسم کا انجن آئل ۔ بریک آئل نیز اعلیٰ کوالٹی کے فلٹرز و دیگر سامان دستیاب ہے ۔ نیز گاڑی کی سروس ٹائر مرمت وغیرہ کی سہولت موجود ہے ۔ عمدہ کھانوں کیلئے خیبر ہوٹل آپ کی خدمت کے لئے موجود ہے ۔

منجانب :- چوہدری فضل الٰہی چیمہ اینڈ سنز فیصل آباد - سرگودھا روڈ احمد نگر

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ
جسے قدرتِ ثانیہ کے مظہرِ اوّل نے اپنی مبارک دُعاؤں سے
۱۹۱۱ء میں جاری فرمایا

•۔ اٹھراء •۔ بے اولادی •۔ نرینہ اولاد کی کمی •۔ سوکھا •۔ مردانہ اور زنانہ پیچیدہ امراض کے مشہور معالج

بذریعہ خط و کتابت بھی علاج ہوتا ہے

مشہور دواخانہ
رجسٹرڈ گوجرانوالہ

زیرِ نگرانی
حکیم عبدالحمید اعوان
ابن
حکیم نظام جان

فون ۔
۷۴۸۴۴
۷۶۴۹۷

برانچیں
ربوہ ، قلعہ کالروالہ ، ملتان ، محمود آباد ۳ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی دوسری صدی احباب جماعت کو

مبارک ہو

صد شکر ہے خدایا، صد شکر ہے خدایا، تُو نے یہ دن دکھایا

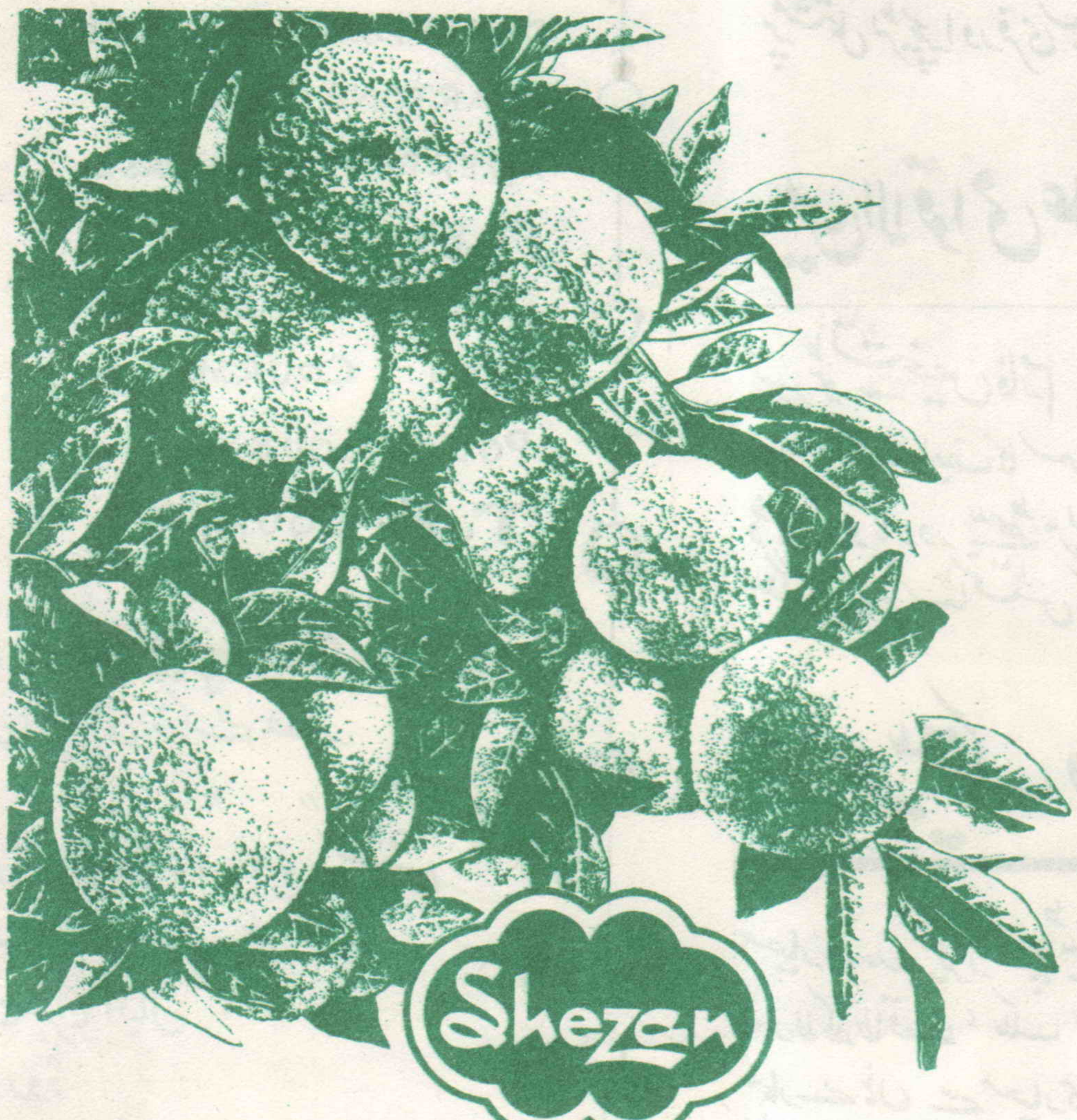

The Largest Processors of Fresh Fruit Products

Fruit Juices & Squashes, Jams, Jellies, Marmalades, Pickles, Ketchup, Garden Peas, Vegetables etc.

Shezan International Limited, BUND ROAD, LAHORE.

adcom S198C15

شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ

بند روڈ ...... لاھور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

هوالشافی

CMC

ہم سب کی صحت و سلامتی کیلئے دعاگو ہیں

کیورٹیو کورسز

پتھری گردہ کورس	۱۶۵/-	KIDNEY STONE COURSE
دمہ کورس	۶۰/-	ASTHMA COURSE
چھوٹا قد کورس	۱۰۰/-	DWARFISHNESS COURSE
مقوی دل کورس	۲۰۰/-	HEARTONE COURSE
ہائی بلڈ پریشر کورس	۱۸۰/-	HYPERTENTION COURSE
بواسیر کورس	۴۰/-	PILES COURSE
بہرہ پن کورس	۵۰/-	DEAFNESS COURSE
گنٹھیا کورس	۶۰/-	GOUT COURSE
پولیو کورس	۱۲۰/-	POLIO COURSE
ٹی بی کورس	۵۰/-	**T.B** COURSE

نیز دیگر کورسز کے متعلق لٹریچر مفت

کراچی صدر: صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
خواجہ میڈیکل سٹور " " "
لاہور: شیراز میڈیکل سٹور نکلسن روڈ بوہڑ والا چوک ریلوے سٹیشن
کیورٹیو سٹور اچھرہ شاپنگ سنٹر بالمقابل پوسٹ آفس
کوئٹہ: نقشبندیہ میڈیکل سٹور شاہراہِ اقبال
پشاور: اختر میڈیکل سٹور ہسپتال روڈ
ملتان: ہومیو ڈاکٹر الطاف حسین۔ صدر بازار
راولپنڈی: جرمن لیبارٹریز بوہڑ بازار
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
گوجرانوالہ: کیورٹیو میڈیسن سروسز۔ گلی حاجی عبدالعزیز۔ باغبانپورہ
سیالکوٹ: ڈان ڈرگ ہاؤس ریلوے روڈ
بہاولپور: بخاری ہومیو سٹور۔ نزد مسجد اہلحدیث۔ ماڈل ٹاؤن بی
حیدرآباد: رؤف ٹریڈنگ کمپنی ایڈوانی گلی
ایبٹ آباد: ہومیو ڈاکٹر عبدالرشید تسلیم۔ ڈاکخانہ روڈ حویلیاں
اٹک: کریسنٹ میڈیکل سٹور۔ چوک سول بازار
سرگودھا: عابد ہومیو پیتھک سٹور بلاک ۱۱ فیصل بازار
شیخوپورہ: لاثانی میڈیکل سٹور۔ سرگودھا روڈ
مظفر آباد: پاک میڈیکل ہال۔ مین بازار

ویٹرنری ڈاکٹرز (ویٹرنری امور حیوانات کے ماہرین)

جدید ویٹرنری میڈیسنز مثلاً اکسیر اپھارہ، اکسیر سرکن، تریاقِ زہرباد اکسیر گلٹی پستان، اکسیر سوزش پستان، اکسیر خرابی دودھ، اکسیر ٹک، اکسیر کتار اکسیر منہ کھر، اکسیر فالج، اکسیر بدہضمی، اکسیر حمل، اکسیر گل گھوٹو، اکسیر واہ وغیرہ پر مشتمل لٹریچر اور فری سیمپلز کے لئے بذریعہ ڈاک مطلع فرمائیں یا بالمشافہ ملیں

بین الاقوامی علاج کا رواج ترقی کر رہا ہے

کیورٹیو تشخیص فارم CURATIVE DIAGNOSTIC FORM

مریض کی تکالیف کا سر سے پاؤں تک کا نقشہ پیش کرتا ہے اور اسے پڑھ کر ڈاکٹر گویا دور بیٹھے مریض کو دیکھ رہا ہوتا ہے ۳/- کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔ سٹاکسٹس کیلئے ۲۰۰/- روپیہ فی سینکڑہ

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات و کتب

معیاری مدر ٹنکچرز، پوٹنسیاں 6x، 200، 1000، 10,000 اور لاکھ طاقت، ملک شوگر، نیز سیلڈ جرمن پوٹنسیاں اور ہومیوپیتھک کتب ہمارے ہاں سے معیاری قیمتوں پر دستیاب ہیں

ڈاکٹری سیمپلز SAMPLES

مزمن امراض (CHRONIC DISEASES) کے لئے مستند معالجین فری سیمپلز طلب کریں۔
ہمارا نمائندہ خود حاضر ہوگا یا بذریعہ ڈاک روانہ کر دیئے جائیں گے

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

لاہور کراچی

ہیڈ آفس ربوہ

فون
۷۷۱
۶۰۶
۶۰۷